प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 190 Thursday 17th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۹۰ / مورخہ ۱۷ / جولائی ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۲۱ / محرم الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

دہشت گردی کے الزام میں گرفتار 11 / مسلم نوجوانوں کی ضمانت مسترد کرنے کی عرضداشت سپریم کورٹ میں خارج

نئی دہلی 15 / جولائی (پریس ریلیز) اتر پردیش ہائی کورٹ کی لکھنو بینچ کی جانب سے دہشت گردی کے دو معاملات میں گرفتار 11 / مسلم نوجوانوں کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے والے فیصلے کو تقریباً ڈیڑھ سال کے طویل وقفے کے بعد اتر پردیش حکومت نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا تھا۔ آج اتر پردیش حکومت کی پٹیشن پر سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹسیوار سنگھ نے سماعت کی اور اسے سرے سے ہی مسترد کردیا، عدالت نے اتر پردیش حکومت کی جانب سے داخل پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول ہی نہیں کیا اور اپنے فیصلے میں کہا کہ اتر پردیش حکومت اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ورنہ اتنی تاخیر سے ضمانت مسترد کرنے کی عرضداشت داخل نہیں کی جاتی، سپریم کورٹ کے فیصلے سے ایک جانب یوپی حکومت کو ہزیمت اٹھانی پڑی وہیں ملزمین کو بڑی راحت حاصل ہوئی ۔ دوران سماعت جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ گوروا گروال نے عدالت کو بتایا کہ ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت ملنے کے بعد سے ملزمین عدالت کے حکم کی تعمیل کررہے ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی شکایت نہیں ہے نیز اتر پردیش حکومت کی جانب سے اتنی تاخیر سے پٹیشن داخل کیئے جانے پر انہیں شدید اعتراض ہے، سینئر ایڈوکیٹ گوروا گروال نے عدالت کو بتایا کہ این آئی اے ایکٹ کے مطابق اتر پردیش حکومت کو ہائی کورٹ کے فیصلے کو 90 / دنوں کے اندر سپریم کورٹ میں چیلنج کرنا تھا لیکن انہیں نے ایسا کیا نہیں لہذا ان کی پٹیشن سماعت کے قابل ہی نہیں ہے۔ دوران سماعت جسٹس سندریش نے ضمانت پر رہا ملزمین کے خلاف اتنی تاخیر سے پٹیشن داخل کرنے پر حیرت کا اظہار کیا اور زبانی طور پر کہا کہ ہائی کورٹ نے ملزمین کو ضمانت پر رہا کرتے وقت تفصیلی فیصلہ صادر کیا تھا، لہذا عدالت ہائی کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ آج دوران سماعت عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ گوروا گروال کی معاونت کے لیئے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی، ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد و دیگر موجود تھے۔ سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے سے 11 / مسلم نوجوانوں کو راحت حاصل ہوئی، جن 11 / مسلم نوجوانوں کے خلاف اتر پردیش حکومت نے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی ان کے نام محمد علیم، محمد نوازش انصاری، محمد لقمان، محمد مدثر، محمد مختار، محمد ندیم، حبیب الاسلام، محمد حارث، آس محمد، قاری شہزاد اور علی نور ہیں۔ ملزمین کو لکھنو ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس عطاء الرحمن مسعودی اور جسٹس منیش کمار نگم نے یو اے پی اے قانون کی دفعہ 43(d) کی خلاف ورزی کرنے پر ڈیفالٹ ضمانت دی تھی۔

بے قصور جیل میں زندگی گزارنے والے کو معاوضہ ملنا چاہیے: سپریم کورٹ

** سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ یہ پارلیمنٹ کا دائرہ اختیار ہے کہ وہ غلط طریقے سے قید کیے گئے شخص کی طویل مدت قید کا معاوضہ فراہم کرنے کے لیے قانون بنائے۔

** عدالت نے یہ ریمارکس ایک ایسے مقدمے میں دیے جس میں غلط طریقے سے قید ایک مجرم کو بری کرتے ہوئے معاوضے کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔

نئی دہلی:: سپریم کورٹ نے بدھ کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ اگر کسی کو غلط طریقے سے طویل عرصے تک جیل میں رکھا جاتا ہے تو اس کی تلافی کے لیے قانون بنانے کی ضرورت ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس پہلو پر فیصلہ کرنا پارلیمنٹ کے دائرہ اختیار میں ہے۔ جانئے اس اہم فیصلے میں ملک کی سب سے بڑی عدالت نے کیا کہا۔ سپریم کورٹ نے کیا کہا: این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق 15 جولائی کو سنائے گئے اپنے فیصلے میں، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سنجے کرول اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ امریکہ کے برعکس، بھارت میں غلط طریقے سے قید کیے گئے لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے قوانین کی کمی ہے۔ جسٹس کرول کی طرف سے لکھے گئے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ امریکہ جیسے غیر ملکی دائرہ اختیار میں، طویل عرصے کی قید کے بعد بری ہونے پر، عدالتوں نے ریاستوں کو ان لوگوں کو معاوضہ دینے کی ہدایت کی ہے جو جیل کی سلاخوں کے پیچھے سہے لیکن بالآخر بے قصور پائے گئے۔ معاوضے کے اس حق کو وفاقی اور ریاستی دونوں قوانین کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے۔ معاوضے کے دعوے کے دو طریقے ہیں۔ ٹارٹ کلیمز/ شہری حقوق کے مقدمے/ اخلاقی ذمہ داری کے دعوے اور قانونی دعوے بنچ نے کہا کہ اس معاملے پر لاء کمیشن آف انڈیا کی 277 ویں رپورٹ میں غور کیا گیا تھا، لیکن 'غلط استغاثہ' کی اس کی سمجھ صرف بدنیتی پر مبنی استغاثہ تک ہی محدود تھی، اور غلط قید کی صورت حال سے براہ راست نمٹنے کے بغیر، نیک نیتی کے بغیر استغاثہ شروع کیا گیا تھا۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق عدالت نے کہا کہ غلط طور پر سزا یافتہ شخص کی طویل حراست آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت اس کے جینے کے حق اور ذاتی آزادی کی خلاف ورزی کرتی ہے، جس سے وہ معاوضے کا حقدار بنتا ہے، حالانکہ اس طرح کے معاوضے کی بنیاد مختلف عدالتوں میں مختلف ہوسکتی ہے۔ درحقیقت حال ہی میں سپریم کورٹ کی ایک اور بنچ نے بھی یہ رائے دی تھی کہ بری ہونے کا معاملہ غلط قید کے معاوضے کے دعویٰ کو جنم دے سکتا ہے۔

بی جے پی ڈائن بن چکی ہے، وہ دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو نگلنے کی کوشش میں لگی رہتی ہے: ہرش وردھن سپکال

شراب کے لائسنس مخصوص کمپنیوں کو دینے کے پیچھے پونے کے سرپرست وزیر کا ہاتھ، مفاد کے ٹکراؤ کے سبب ان سے محصول محکمہ واپس لیا جائے

پونے/ ممبئی اعظم شہاب کی رپورٹ: بی جے پی ڈائن بن چکی ہے، وہ دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو نگلنے کی کوششوں میں لگی رہتی ہے۔ یہ سخت بیان مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے دیا ہے۔ پونے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی خود کو 56 انچ کی چھاتی والے لیڈر کی قیادت میں سب سے بڑی پارٹی قرار دیتی ہے، مگر اس کا یہ دعویٰ بالکل کھوکھلا ہے۔ بی جے پی اب خود اپنے کارکنوں کو موقع دینے کے بجائے دوسری پارٹیوں کے لیڈروں اور عہدیداروں پر دباؤ ڈال کر، انہیں ڈرا دھمکا کر اپنی پارٹی میں شامل کررہی ہے، جیسے

کسی ڈائن کو دوسروں کو نگلنے کی بیماری لاحق ہوگئی ہو۔ سپکال نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی میں کوئی اصول باقی نہیں رہا، صرف اقتدار کی ہوس باقی ہے۔ پونے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ کانگریس پارٹی کسی ایک لیڈر کی جاگیر نہیں بلکہ ایک نظریاتی جماعت ہے جو تمام طبقات اور نظریات کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ جو لوگ سوچ سمجھ کر پارٹی چھوڑتے ہیں، انہیں روکنے کی لاکھ کوشش کی جائے، وہ نہیں رکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بھی کئی لوگ رہے جنہیں کانگریس نے ایم ایل اے، ایم پی، وزیر، یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ بنایا مگر وہ بھی پارٹی سے منہ موڑ گئے۔ اب یہی لوگ پارٹی چھوڑ کر دعویٰ کررہے ہیں کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی۔ اگر اتنا سب کچھ ملنے کے بعد بھی یہ ناانصافی ہے، تو ایسی ناانصافی تو کانگریس کے کئی موجودہ کارکن خود اپنے ساتھ ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر کئی لوگ ہنستے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اگر ہمیں بھی ایسی 'ناانصافی' کا سامنا ہوجائے تو ہمیں کوئی گلہ نہیں۔ سپکال نے یہ بھی تسلیم کیا کہ پونے ضلع میں کانگریس کی کارکردگی اگرچہ اس بار کمزور رہی ہے، مگر آئندہ وقت میں یقیناً بہتری آئے گی اور کانگریس اپنی قوت دوبارہ ثابت کرے گی۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جو لوگ طے شدہ منصوبے کے تحت پارٹی چھوڑتے ہیں، انہیں روکنا ممکن نہیں ہوتا، لیکن عوام اور کارکن خود ان سے ضرور سوال کریں گے۔ شراب کے پرمٹ مخصوص کمپنیوں کو دینے کے معاملے پر انہوں نے نشاندہی کی کہ اس پورے عمل کے پیچھے پونے کے سرپرست وزیر کا براہِ راست ہاتھ ہے، اور وہی شخص ریاست کا ایکسائز (محصول) وزیر بھی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ 'ٹینگو' نامی برانڈ کس کا ہے، یہ سب جانتے ہیں۔

شرد پوار گروپ کے ریاستی جنرل سکریٹری کے عہدے پر روہت پوار کی تقرری

رپورٹ: ضمیر قاضی، ممبئی اشٹروادی کانگریس (شرد چندر پوار گروپ) کے نومنتخب ریاستی صدر اور رکن اسمبلی ششیکانت شنڈے نے عہدہ سنبھالنے کے صرف 24 گھنٹوں کے اندر ہی تنظیم میں ایک اہم تبدیلی کرتے ہوئے رکن اسمبلی روہت پوار کو ریاستی جنرل سکریٹری اور تمام فرنٹل تنظیموں اور سیلوں کے انچارج کے طور پر مقرر کیا ہے۔ شنڈے کے ریاستی دفتر پہنچنے پر ان کا پُرتپاک استقبال کیا گیا اور آتشبازی کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ روز ممبئی میں منعقدہ ریاستی عاملہ کی میٹنگ میں قومی صدر شرد پوار نے انہیں ریاستی صدارت کی ذمہ داری سونپی تھی۔ اس موقع پر ششیکانت شنڈے نے کہا "شرد پوار صاحب کے نظریات سے متاثر ہو کر ہم اس پارٹی میں جینت پاٹل اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے جیسے سینئر لیڈروں کی رہنمائی میں کام کریں گے۔ پہلے سے موجود عہدیداروں سے مشورہ لے کر آئندہ کی منصوبہ بندی کریں گے۔ ہماری تحریک کو مزید جارحانہ اور مضبوط بنانے کے لیے روہت پوار کو ریاستی جنرل سکریٹری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ تقرری تنظیم کو رفتار دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ: "پہلے سے موجود تمام کمیٹیاں برقرار رہیں گی۔ اگر کسی جگہ تبدیلی کی ضرورت پیش آئی تو وہ بھی اجتماعی فیصلے کے تحت کی جائے گی۔ ہم پرانے اور نئے کارکنوں کو ساتھ لے کر ایک مضبوط تنظیم کھڑی کرنے کی کوشش کریں گے۔ روہت پوار کو اوبی سی سیل اور یوتھ ونگ کی بھی ذمہ داری دی گئی ہے۔" اس موقع پر روہت پوار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "ایک عام کارکن کی حیثیت سے مجھے یہ بڑی ذمہ داری دینا میرے لیے باعثِ فخر ہے۔ ہم سب کارکنان شرد پوار صاحب کے نظریات پر نیک نیتی کے ساتھ قائم رہے ہیں۔ آپ سب نے چاہے جتنی بھی مشکلات دیکھی ہوں، کبھی پیچھے نہیں ہٹے۔ جس طرح میں اور مہاراشٹر کے تمام کارکنان اب تک شرد پوار صاحب کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے ہیں، آگے بھی ہم سب اور زیادہ طاقت کے ساتھ مل کر جدوجہد کریں گے، یہ میرا وعدہ ہے۔"

ملیہ پرائمری اسکول، شاخ۔ بھالدار پورہ، بیڑ میں طالبات اور سرپرستوں کے لیے مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد

بیڑ، 15 جولائی: نمائندہ انجمن اشاعتِ تعلیم، بیڑ کے زیر اہتمام ملیہ پرائمری اسکول (برائے طالبات)، شاخ۔ بھالدار پورہ، بیڑ میں طالبات اور ان کی ماؤں کے لیے ایک روزہ مفت صحت جانچ کیمپ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ یہ کیمپ منگل، مورخہ 15 جولائی 2025 کو صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک منعقد ہوا۔ اس موقع پر محترمہ خان صبیحہ بیگم (سکریٹری، انجمن اشاعتِ تعلیم، بیڑ) خصوصی طور پر موجود رہیں۔ کیمپ کی اہم منتظم محترمہ مرزا کنیز فاطمہ (صدر مدرسہ) رہیں، جبکہ محترمہ رضوانہ بیگم قادری (نگراں، شاخ۔ بھالدار پورہ، بیڑ) نے تمام تر انتظامات کی نگرانی کی۔ اس کیمپ میں ڈاکٹر ریشما پٹھان (ایم بی بی ایس، ڈی جی او، ماہر امراض نسواں و زچگی) اور ڈاکٹر مسرت جہاں قادری (بی ایچ ایم ایس، سی جی او، سی سی ایچ، ماہر اطفال) نے اپنی خدمات فراہم کیں۔ اس صحت کیمپ میں فیصل سر، معلمات حاجرا باجی، صبیحہ خطیب، مسرت سلطانہ باجی، نشاط باجی، شازیہ خان باجی، انجم السحر باجی، ثناء فاطمہ باجی، عرشیہ باجی، تسلیم باجی، صباء فاطمہ باجی، صباء انجم باجی اور ادیبہ باجی نے بھرپور تعاون پیش کیا۔ یہ کیمپ انجمن اشاعتِ تعلیم کی جانب سے جاری سماجی فلاح و بہبود کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس کا مقصد طالبات اور ان کی ماؤں میں صحت کے تئیں بیداری پیدا کرنا اور بروقت طبی خدمات مہیا کرانا ہے۔

انصاف میں تاخیر بھی ناانصافی ہے! پرلی کے تاجر مہادیو منڈے کی بیوی نے کی زہر پینے کی کوشش

پرلی (ضلع بیڑ): نامہ نگار مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد ضلع بیڑ مسلسل خبروں میں ہے۔ اسی قتل کے بعد متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے کئی سنگین الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں پرلی کے معروف تاجر مہادیو منڈے کے قتل کے معاملے میں بھی اہل خانہ نے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تفتیش SIT یا CID کے ذریعے کرائی جائے۔ مہادیو منڈے کے قتل کو 18 مہینے گزر چکے ہیں، مگر اہل خانہ تفتیش سے مطمئن نہیں ہیں۔ ملزمان اب تک آزاد گھوم رہے ہیں اور پولیس کی تفتیش کی رفتار بھی انتہائی سست بتائی جا رہی ہے۔ مہادیو منڈے کی اہلیہ گیا نیشوری منڈے کئی دنوں سے انصاف کی فریاد لیے بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) دفتر کے چکر کاٹ رہی تھیں۔ وہ پہلے بھی کئی بار سنگین الزامات لگا چکی تھیں اور مسلسل پولیس سے کارروائی کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ لیکن جب کہیں سنوائی نہ ہوئی تو انہوں نے خودسوزی کی دھمکی دی تھی۔ آج اچانک گیا نیشوری منڈے ایس پی آفس پہنچ گئیں، جہاں پولیس نے انہیں گیٹ پر ہی روک کر حراست میں لے لیا۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس اہلکاروں کے درمیان جھڑپ بھی دیکھی گئی۔ اسی دوران گیا نیشوری منڈے نے میڈیا کے سامنے اچانک زہر پی لیا، جس سے پورے دفتر میں سنسنی پھیل گئی۔ فوری طور پر انہیں بیڑ کے سرکاری ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق زہر پینے کے بعد وہ بے ہوش ہوگئیں، جس پر انہیں فوری طور پر آئی سی یو (انتہائی نگہداشت وارڈ) میں منتقل کیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے میں سخت حفاظتی بندوبست کردیا ہے اور ایس پی دفتر کے باہر شدید تناؤ کا ماحول پایا جارہا ہے۔ کچھ دن قبل ہی گیا نیشوری منڈے نے ایس پی سے ملاقات کی تھی، مگر انہیں کوئی مضبوط یقین دہانی نہیں دی گئی۔ اب اس خودکشی کی کوشش نے نہ صرف پولیس کی کارکردگی پر سوال کھڑے کردیے ہیں"

'اسلام: دی آلٹی میٹ آرٹ آف لیونگ' جیسی انقلابی کتاب کا اورنگ آباد میں ڈاکٹر شری پال سبنیس کے ہاتھوں اجراء

اورنگ آباد پریس ریلیز سماج کی ہمہ جہت ترقی اور مذاہب کے بارے میں پائے جانے والے غلط فہمیاں دور کرنے کی نیت سے لکھی گئی انقلابی کتاب 'اسلام: دی آلٹی میٹ آرٹ آف لیونگ' کا آج ایک شاندار تقریب میں اجراء کیا گیا۔ اس کتاب کا باضابطہ اجرا مرکزی ساہتیہ سمّیلن کے سابق صدر، مفکر اور بزرگ ادیب ڈاکٹر شری پال سبنیس کے مبارک ہاتھوں سے ہوا۔ یہ تقریب اورنگ آباد کے حج ہاؤس میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر سینئر صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار اشوک وانکھڑے بطور مہمانِ خصوصی موجود تھے، جبکہ معروف ادیب اور نقاد ڈاکٹر اقبال مِنّے نے صدارت کی۔ تقریب کا آغاز معزز مہمانوں کے استقبال و اعزاز سے ہوا۔ تمام مقررین نے اس کتاب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 'اسلام' صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جو انسانیت، اعتدال، عدل اور کرم جیسے اعلیٰ اقدار پر مبنی ہے۔ ڈاکٹر شری پال سبنیس نے اپنے خطاب میں کہا: "یہ کتاب صرف اسلام کا تعارف پیش نہیں کرتی بلکہ انسانیت کے نظریے سے جینے کا فن سکھاتی ہے۔ آج کے تیز رفتار اور تناؤ بھرے ماحول میں امن، صبر، عدل اور ہمدردی جیسے اصولوں کی بے حد ضرورت ہے، اور یہ کتاب انہی اصولوں کی بہترین رہنمائی فراہم کرتی ہے۔" اشوک وانکھڑے نے کہا: "اس کتاب میں اسلام کے اندرونی انسانی پہلوؤں کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب قارئین کو تعصب سے پاک نظریہ عطا کرے گی، اور خاص طور پر نوجوان نسل کو ایک مثبت اور رہنما راستہ فراہم کرے گی۔" صدرِ جلسہ ڈاکٹر اقبال مِنّے نے کہا: "یہ کتاب اسلام کے روحانی، سماجی اور فکری پہلوؤں کا گہرا تجزیہ کرتی ہے۔ مصنف نے انتہائی سنجیدگی، نظم و ضبط اور گہرے مطالعے کے بعد یہ کام مکمل کیا ہے۔" مصنف ارشد شیخ نے آخر میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ایک طرزِ زندگی ہے۔ یہ کتاب اسی زندگی کے اصولوں کو جدید تناظر میں پیش کرتی ہے۔ قارئین کا مثبت ردعمل اور بے لاگ مکالمہ ہی اس کتاب کا اصل مقصد ہے۔"

خان جمیل احمد کے اعزاز میں جلسہ اعتراف خدمات کا انعقاد

معلمی کار پیمبری است:: ارتکاز افضل:--- خدمات کا اعتراف و پذیرائی مزید کام کرنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ ذکیہ سبزواری۔

اورنگ آباد: ۱۶ / جولائی: ناتمام خدمات کی روشن مثال: خان جمیل احمد کے اعزاز میں جلسہ اعتراف خدمات۔۔ ایک نئے باب کا آغاز اس عنوان کے تحت ایک منفرد جلسے کا انعقاد مورخہ ۱۳ / جولائی ۲۰۲۵، بروز اتوار کو عمل میں آیا۔ یہ پروگرام جشن ارتکاز کی ہی کڑی تھی۔ صاحب جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل ۔ نے اپنی مخاطبت میں خان جمیل احمد سے اپنی دیرینہ رفاقتوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا کہ جمیل احمد نے اپنی محنت، لگن اور کاوشوں سے یہ مقام حاصل کیا۔ جمیل احمد کی رہنمائی دور رہبری نے شہر اورنگ آباد کے بے شمار طلبا و طالبات کو تعلیمی میدان میں بام عروج پر پہنچایا۔ اپنی مخاطبت میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی شخصیت کا استقبال اس لیے کیا جاتا ہے کہ وہ تمام خوبیاں جو صاحب استقبال میں موجود ہیں وہ استقبال کرنے والوں میں بھی منتقل ہوجائیں۔ وہ تمام اساتذہ جو اخلاص و محنت سے پیشہ تدریس میں لگے رہتے ہیں ان کی مثال "معلمی کار پیمبری است" کے مصداق گردانی جاتی ہے۔ اس اجلاس کی صدارت محترمہ ذکیہ سبزواری، موظف صدر معلمہ برہانی نیشنل اردو ہائی اسکول نے فرمائی۔ تعلیمی میدان میں موصوفہ کی خدمات قابل تحسین رہی ہیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں انھوں نے کہا کہ اپنے فرض سے سبکدوش ہونے پر اس کی پذیرائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ پذیرائی کی وجہ سے نہ صرف مزید کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے بلکہ مزید کام کرنے کا حوصلہ وجذبہ پروان چڑھتا ہے۔ جمیل احمد خان ایک منصب سے سبکدوش ہورہے ہیں، ایک ذمہ داری۔ ہیں، پابندیاں ختم ہورہی ہیں لیکن اس کے باوجود بغیر کسی پابندی کے اگر آپ میں مزید کام کرتے رہنے کا حوصلہ ہے تو یہ بڑی بات۔ مزید قوت و توانائی سے آگے بڑھیں گے۔ آپ جیسے افراد کی آج معاشرے کو ضرورت ہے۔ آج معاشرہ پستی کی طرف جارہا ہے یہ دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے لیکن اس میدان میں جمیل احمد خان جیسی شخصیات کو کام کرتے دیکھ کر یہ امید برقرار رہتی ہے کہ وقت ضرور بدلے گا اور ہم ایک بار پھر سرخرو ہوں گے۔ میں نیم وارثان حرف و قلم اور مسلم گریجویٹ فورم کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انھوں نے کسی معلم کی 33 سالہ خدمات کا اعترافی جلسہ اتنے بڑے پیمانے پر منعقد کیا اور یہ دیکھ کر مجھے بے انتہا خوشی ہورہی ہے کہ شرکاء میں اورنگ آباد کے تعلیمی حلقوں سے بے شمار احباب یہاں موجود ہیں۔ ے فیڈریشن آف آل مائناریٹی تاریخی ایجوکیشنل آرگنائیزیشنس (فیم) کے صدر تحسین احمد خان نے اپنی مخاطبت میں کہا کہ 2004ء میں فیم کی بنیاد رکھی گئی۔ تقریباً 21 سالوں سے خان جمیل احمد ضلع اورنگ آباد کے فعال صدر ہیں۔ ادب، فن اور تہذیب۔۔ اردو کے آنگن میں 2009 اور تیرھویں قومی تعلیمی کانفرنس 2023ء کے انعقاد میں خان جمیل احمد کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ صدر مدرس کے عہدے سے سبکدوش ہوجانے کے بعد اب ان کے پاس فاضل اوقات کی فراوانی رہے گی۔ میں اُن سے کہنا چاہتا ہوں کہ اب تک آپ کی سماجی و تعلیمی خدمات اورنگ آباد ضلع کی حد تک ہی محدود رہی۔ لیکن اب آپ کو اورنگ آباد سے باہر نکلنا ہے۔ آج آپ کی خدمات کا اعتراف ہم اپنے دل سے کررہے ہیں۔ میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ جمیل احمد کی شخصیت سے میں متاثر ہوں۔ شارق نقشبندی، چیف ایڈیٹ ایشیاء ایکسپریس نے اپنی مخاطبت میں کہا "صرف نصاب مکمل کرنے والے کا نام استاد نہیں ہوتا، بلکہ نصاب کے ساتھ ساتھ کردار سنوارنے والے اور طلباء سے روحانی طور پر جڑے ہوئے استاد کو ہی ہم اُستاد کہہ سکتے ہیں۔ استاد محترم خان جمیل سر اپنے منصب سے سبکدوش ہوچکے ہیں۔ اس موقع پر ان کی خدمات کا اعتراف کیا جارہا ہے۔ اس جلسے کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ عوامی سطح پر موصوف کی خدمات کا اعتراف ہورہا ہے۔ مجھے اس بات کی بے حد خوشی ہے کہ میں اس وقت جمیل سر کا شاگرد رہ چکا ہوں جب وہ علامہ شبلی اردو ہائی اسکول میں ریاضی پڑھایا کرتے تھے۔ ان کی محبت شفقت اور اپنائیت کی خوشبو میں آج بھی محسوس کررہا ہوں۔ میں نیم، وارثان حرف و قلم کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اساتذہ کے لیے اجتماعی طور پر پذیرائی کا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے۔ میں دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالی جمیل سر کو صحت اور عمر درازی عطا فرمائے۔

TAMIR -E- SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ٹرمپ کی دھمکی کے باوجود پوتن یوکرین سے جنگ جاری رکھیں گے

ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ۵۰ دن میں امن معاہدہ نہ ہوا تو روس پر مزید پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں

ماسکو:روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں جنگ اُس وقت تک جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں جب تک مغرب اُن کی شرائط پر امن مذاکرات پر راضی نہیں ہوتا، اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مزید سخت پابندیوں کی دھمکیوں کے باوجود اُن کی علاقائی مطالبات میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ذرائع نے بتایا ہے کہ پوتن، جنہوں نے فروری 2022 میں روسی فوج کو یوکرین میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا، جبکہ اس سے پہلے آٹھ سال تک یوکرین کے مشرق میں روس نواز علیحدگی پسندوں اور یوکرینی فوج کے درمیان لڑائی جاری رہی تھی، کا ماننا ہے کہ روس کی معیشت اور فوج اتنی مضبوط ہے کہ وہ مغرب کی مزید پابندیوں کا مقابلہ کرسکے گی۔خیال رہے کہ ٹرمپ نے پیر کے روز پوتن کے جنگ بندی پر آمادہ نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے یوکرین کو ہتھیار فراہم کرنے کا اعلان کیا، جس میں پیٹریاٹ میزائل سسٹمز بھی شامل ہیں۔ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر 50 دن میں امن معاہدہ نہ ہوا تو روس پر مزید پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں۔کریملن کی اعلیٰ سطحی سوچ سے واقف تین روسی ذرائع نے کہا کہ پوتن مغرب کے دباؤ میں آ کر جنگ نہیں روکیں گے اور ان کا ماننا ہے کہ روس، جس نے مغرب کی سخت ترین پابندیوں کا مقابلہ کیا ہے، مزید معاشی مشکلات کا سامنا کرسکتا ہے، جن میں روسی تیل کے خریداروں پر امریکی ٹیرف بھی شامل ہیں۔ایک ذریعہ نے رائٹرز کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'پوتن سمجھتے ہیں کہ یوکرین میں امن کے معاملے پر کسی نے ان سے سنجیدگی سے بات نہیں کی، بشمول امریکیوں کے، اس لیے وہ اپنی مرضی پوری ہونے تک جاری رکھیں گے'۔ذرائع کے مطابق، ٹرمپ اور پوتن کے درمیان کئی بار ٹیلی فونک گفتگو اور امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے روس دورے کے باوجود پوتن سمجھتے ہیں کہ ابھی تک امن منصوبے کی بنیاد پر کوئی تفصیلی بات چیت نہیں ہوئی۔ذرائع نے کہا کہ 'پوتن ٹرمپ کے ساتھ تعلقات کو اہمیت دیتے ہیں اور وٹکوف کے ساتھ ان کی بات چیت بھی اچھی رہی، لیکن روس کے مفادات سب سے اوپر ہیں۔'وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی نے رائٹرز کو بتایا کہ سابق صدر جو بائیڈن کی پالیسیوں کی وجہ سے جنگ شروع ہوئی تھی۔انہوں نے کہا کہ 'بائیڈن کے برعکس صدر ٹرمپ خونریزی روکنے پر توجہ دے رہے ہیں، اور اگر پوتن نے جنگ بندی پر اتفاق نہ کیا تو انہیں سخت پابندیوں اور ٹیرف کا سامنا کرنا ہوگا۔'صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرین روس کی طرف سے قبضہ کیے گئے علاقوں کو کبھی تسلیم نہیں کرے گا اور نیٹو میں شامل ہونے کے فیصلے کا حق محفوظ رکھے گا۔اس خبر پر زیلنسکی کے دفتر نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔دوسرے ذریعہ کے مطابق پیوٹن کے لیے ماسکو کے مقاصد مغربی دباؤ سے ہونے والے ممکنہ معاشی نقصان سے کہیں زیادہ اہم ہیں، اور وہ چین اور بھارت پر روسی تیل خریدنے کی وجہ سے امریکی ٹیرف کی دھمکیوں سے پریشان نہیں۔دو ذرائع نے کہا کہ روس کو میدان جنگ میں برتری حاصل ہے اور اس کی جنگی معیشت نیٹو اتحاد کے مقابلے میں اہم ہتھیاروں جیسے توپ خانے کے گولے زیادہ پیدا کر رہی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پیوٹن یوکرین کی دفاعی لائن ٹوٹنے تک لڑتے رہیں گے اور اگر زیادہ مزاحمت نہ ملی تو دنیپرو وپیٹرووسک، سومی اور خارکیف کے مزید علاقے بھی قبضے میں لے سکتے ہیں۔تیسرے ذریعہ نے کہا کہ 'روس یوکرین کی کمزوری کو بنیاد بنا کر اقدامات کرے گا، اگر یوکرین کی مزاحمت سخت ہوئی تو روس مشرقی علاقوں پر قبضے کے بعد رک سکتا ہے، لیکن اگر دفاع ٹوٹا تو مزید علاقے لیے جائیں گے۔'یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ روسی افواج کی گرمیوں کی پیش قدمی اتنی کامیاب نہیں جتنی ماسکو نے امید کی تھی، یوکرین کی فوجی قیادت مانتی ہے کہ روسی فوجی تعداد میں زیادہ ہیں لیکن یوکرینی فوج انہیں بھاری نقصان پہنچا رہی ہے۔امریکہ کے مطابق، جنگ میں اب تک 12 لاکھ لوگ زخمی یا ہلاک ہوچکے ہیں جو دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز لڑائی ہے۔روس اور یوکرین دونوں اپنی فوجی ہلاکتوں کے مکمل اعداد و شمار ظاہر نہیں کرتے اور ماسکو مغربی اندازوں کو پراپیگنڈا کہتا ہے۔

ایف بی آئی نے پاکستان میں ایرانی سفیر کو انتہائی مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کرلیا

واشنگٹن:امریکہ کے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) نے پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم کو اپنی انتہائی مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کرلیا ہے، ان پر الزام ہے کہ وہ 2007 میں ریٹائرڈ ایف بی آئی ایجنٹ رابرٹ اے باب لیونسن کے اغوا میں ملوث تھے، باب لیونسن ایران کے جزیرہ کش سے لاپتہ ہوگئے تھے۔منگل کی شام ایف بی آئی کے واشنگٹن فیلڈ آفس نے ایسے پوسٹرز جاری کیے جن میں ایران کے 3 اعلیٰ انٹیلی جنس افسران کی شناخت کی گئی، جن پر باب لیونسن کی گمشدگی اور تہران کی اس میں مبینہ شمولیت کو چھپانے کی کوششوں میں کلیدی کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔رضا امیری مقدم، جنہیں احمد امیری نیا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ماضی میں ایران کی وزارت انٹیلی جنس و سلامتی (ایم او آئی ایس) کے آپریشنز یونٹ کے سربراہ رہ چکے ہیں، اور اس دوران انہوں نے یورپ بھر میں کام کرنے والے ایجنٹوں کی نگرانی کی، وہ اب اسلام آباد میں ایران کے اعلیٰ سفارتی نمائندے کے طور پر تعینات ہیں۔ایف بی آئی کے مطابق رضا امیری مقدم پر شبہ ہے کہ انہوں نے براہ راست اس کارروائی کی نگرانی کی تھی جس کے نتیجے میں لیونسن کا اغوا ہوا اور بعد میں انہوں نے اس واقعے پر پردہ ڈالنے میں بھی کردار ادا کیا، ایف بی آئی کے سابق اسپیشل ایجنٹ باب لیونسن 8 مارچ 2007 کو کش جزیرے پہنچے اور اگلے ہی دن لاپتہ ہوگئے۔ایف بی آئی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پوسٹرز اس جاری تفتیش کا حصہ ہیں جس میں ان ایرانی حکام کی شناخت کی جارہی ہے جنہوں نے مبینہ طور پر باب کے اغوا اور ایران کی اس میں شمولیت کو چھپانے کی کوشش کی۔دیگر دو افسران میں تقی دانشور اور غلام حسین محمد نیا شامل ہیں، تقی دانشور کو سید تقی قائمی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، وہ ایم او آئی ایس کے سینئر کاؤنٹر انٹیلی جنس افسر ہیں جنہوں نے اُس وقت مبینہ طور پر محمد بصیری (المعروف ثنائی) کی نگرانی کی جب لیونسن لاپتہ ہوئے۔غلام حسین محمد نیا ایم او آئی ایس کے ایک سینئر نائب ہیں، جنہوں نے 2016 میں البانیہ میں ایران کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں، انہیں دسمبر 2018 میں قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے الزام میں البانیہ سے نکال دیا گیا تھا۔ایف بی آئی کے مطابق انہوں نے اس کوشش کی قیادت کی کہ باب لیونسن کی گمشدگی کا الزام پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں سرگرم ایک مسلح گروہ پر ڈال دیا جائے۔ایف بی آئی کے واشنگٹن فیلڈ آفس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹیون جینسن نے کہا کہ 'یہ تین انٹیلی جنس افسران اُن افراد میں شامل تھے جنہوں نے باب کے 2007 میں اغوا اور ایرانی حکومت کی جانب سے بعد ازاں کیے گئے پردہ پوشی کے اقدامات میں مبینہ کردار ادا کیا۔

فلسطین میں اسرائیلی فوجوں کے چھاپے

تشدد، غیر قانونی گرفتاریاں اور اغوا

رام اللہ:حقوق انسانی تنظیموں کے مطابق اسرائیلی فوجوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں رات بھر چھاپوں کے دوران بچوں اور سابق قیدیوں سمیت کم ازکم 35 فلسطینیوں کو اغوا کرلیا ہے۔فلسطینی قیدیوں کی انجمن اور فلسطینی موجودہ وسابقہ قیدیوں کے امور کے کمیشن کی جانب سے منگل کو جاری کئے گئے ایک مشترکہ بیان کے مطابق اغوا کاروائیاں نابلس، سلفت، قلقیلیہ، جنین، طلکریم، حبرون اور بیت لحم کے شہروں میں کی گئی ہیں۔فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجیں اکتوبر 2023 سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے سے 18 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو اغوا کر چکی ہیں۔اس تعداد میں، اسی عرصے کے دوران، غزہ سے گرفتار کیے گئے ہزاروں افراد شامل نہیں ہیں۔حقوق انسانی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس وقت اسرائیلی جیلوں میں تقریبا 10 ہزار 800 فلسطینی قید ہیں۔ان میں 50 عورتیں، 450 بچے اور 3629 ایسے افراد شامل ہیں جنہیں اسرائیل کی 'انتظامی حراست پالیسی' کے تحت بغیر کسی الزام یا مقدمے کے حراست میں لیا گیا ہے۔منگل کے روز اسرائیلی فوجیوں نے حبرون کے الفحص صنعتی علاقے میں ایک فیکٹری پر چھاپے کے دوران 12 فلسطینیوں کو زخمی اور 2 کو اغوا کرلیا تھا۔فلسطین ہلال احمر سوسائٹی کی اطلاع کے مطابق طبی ٹیموں نے اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں تشدد کا نشانہ بننے والے زخمی کارکنوں کا علاج کیا اور انہیں اسپتال پہنچا دیا ہے۔عینی شاہدین نے گواہی دی کہ فوجیوں نے چھاپے کے دوران مزدوروں پر حملہ کیا اور دو افراد کو اغوا کرنے کے بعد علاقے سے نکل گئے۔فلسطین وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ میں اسرائیلی نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم ازکم 998 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔

امریکی صدر کا انڈونیشیا کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان

انڈونیشی مصنوعات پر عائد مجوزہ ۳۲ رفیصد ٹیرف کم کر کے ۱۹ رفیصد کردی

واشنگٹن:امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈونیشیا کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت امریکہ، انڈونیشی مصنوعات پر عائد مجوزہ 32 فیصد ٹیرف کم کر کے 19 فیصد کر دے گا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ انڈونیشیا کی جانب سے امریکی ہوائی جہاز، توانائی اور زرعی اجناس کی خریداری میں اضافے پر مشتمل ہے، جس کا مقصد جکارتہ کے حق میں موجود تقریباً 18 ارب ڈالر کے تجارتی خسارے کو متوازن بنانا ہے۔صدر ٹرمپ نے کہا کہ معاہدے میں انڈونیشیا کی جانب سے 15 ارب ڈالر مالیت کی امریکی توانائی مصنوعات کی خریداری شامل ہے، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔انڈونیشیا کی سرکاری توانائی کمپنی پرٹامینا نے بتایا کہ اس نے کئی امریکی کمپنیوں کے ساتھ یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں تاکہ خام تیل اور فیڈ اسٹاک کی خریداری کو بہتر بنایا جاسکے، ان معاہدوں میں ریفائنری کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا جائزہ بھی شامل ہے۔گزشتہ ہفتے رائٹرز نے رپورٹ کیا تھا کہ معاہدے میں امریکی کمپنیوں ایکسن موبل اور شیوورن سے خریداری شامل ہوگی۔صدر ٹرمپ نے کہا کہ انڈونیشیا 4.5 ارب ڈالر مالیت کی امریکی زرعی اجناس خریدے گا، گزشتہ ہفتے انڈونیشیا کی ویٹ فلور ملز ایسوسی ایشن نے امریکی ہم منصبوں کے ساتھ تقریباً 1.25 ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت 2026 سے 2030 تک ہر سال کم ازکم 10 لاکھ میٹرک ٹن امریکی گندم خریدی جائے گی۔رائٹرز کے مطابق اس معاہدے میں فوری نوڈلز بنانے والی بڑی کمپنی انڈوفوڈ کی خریداری بھی شامل ہے، جبکہ امریکی کمپنیاں جن سے خریداری ہو گی ان میں کارگل، بنج گلوبل، پیسیفکور، آرچر-ڈینیئلز-میڈلینڈ، کولمبیا گرین انٹرنیشنل اور یونائیٹڈ گرین کارپوریشن شامل ہیں۔2024 میں امریکہ نے انڈونیشیا کو تقریباً 7 لاکھ ٹن گندم برآمد کی، جو آسٹریلیا اور کینیڈا کے بعد تیسرا سب سے بڑا برآمدی ملک رہا۔زراعت کے شعبے میں ہونے والے اس معاہدے میں سویابین، مکئی اور کپاس کی خریداری بھی شامل ہے، لیکن ان کی مقدار کے بارے میں ابھی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔صدر ٹرمپ کے مطابق انڈونیشیا نے 50 بوئنگ طیارے خریدنے کا عزم ظاہر کیا ہے، تاہم انہوں نے خریداری کے وقت یا شیڈول کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔اس سے قبل یہ رپورٹ کیا گیا تھا کہ طیاروں کی خریداری کے معاہدے میں انڈونیشیا کی سرکاری ایئر لائن گاروودا انڈونیشیا شامل ہو گی۔گاروودا کے سی ای او نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ وہ امریکی کمپنی بوئنگ سے 75 طیارے خریدنے کے لیے بات چیت کر رہے ہیں، جن میں 737 میکس 8 اور 787 ماڈل شامل ہوں گے۔

افریقی اور کیریبئن ممالک ۱۰ رفیصد سے زائد ٹیکس ادا کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن:صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ افریقہ اور کیریبین کے چھوٹے ممالک سمیت کچھ ممالک پر 10 فیصد سے زائد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اعلان کیا ہے کہ اس ملک سے امریکہ میں داخل ہونے والی مصنوعات پر انڈونیشیا کے ساتھ ان کے معاہدے کے تحت 19 فیصد ٹیکس لگے گا۔ٹرمپ نے منگل کے روز نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم ممکنہ طور پر ان سب کے لئے ایک ہی ٹیرف مقرر کرنے جارہے ہیں، "انہوں نے کم ازکم 100 ممالک کی مصنوعات پر "صرف 10 فیصد سے زیادہ "شرح کی تجویز پیش کی۔توقع ہے کہ محصولات یکم اگست سے نافذ العمل ہوں گے۔وزیر تجارت ہاورڈ لوٹنک نے کہا کہ یہ ممالک زیادہ تر افریقہ اور کیریبین میں واقع ہیں، جن کا امریکی تجارتی حجم میں نسبتاً کم حصہ ہے، اور توقع ہے کہ اس سے تجارتی عدم توازن کو کم کرنے کے ٹرمپ کے وسیع تر مقصد پر کوئی خاص اثر پڑنے کی توقع نہیں ہے۔انڈونیشیا کے بارے میں ٹرمپ نے کہا کہ یہ معاہدہ ابتدائی طور پر بیان کردہ 32 فیصد سے بہت کم ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر پر اپنے پیغام میں کہا کہ معاہدے کے تحت انڈونیشیا نے 15 ارب ڈالر مالیت کی امریکی توانائی مصنوعات، 4.5 ارب ڈالر مالیت کی امریکی زرعی مصنوعات اور 50 بوئنگ طیارے خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ٹرمپ نے تقریباً دو درجن ممالک اور یورپی یونین کو محصولات کی شرح کے بارے میں خطوط بھیجے ہیں جو اگلے ماہ سے نافذ العمل ہوں گے۔محصولات کی تازہ ترین لہر ٹرمپ کی جانب سے اپریل میں تاریخی بلند درآمدی محصولات کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے جس نے بازاروں میں اتار چڑھاؤ پیدا کیا ہے۔صدر نے یہ بھی کہا کہ ادویات کی درآمدات ماہ کے آخر تک نئے ٹیرف سے مشروط ہوسکتی ہیں اور وہ ممکنہ طور پر اس معاملے پر ایک خصوصی اعلان کریں گے۔ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ کمپیوٹر چپس پر ٹیکسوں کے حوالے سے بھی اسی طرز کی پیروی کی جائے گی، جس کا آغاز شروع میں کم شرح سے ہوگا جبکہ مقامی پیداوار کی اجازت دی جائے گی پھر وقت کے ساتھ ساتھ ٹیکسوں میں اضافہ کیا جائے گا۔

اودے پور فائلز فلم کی نمائش پر پابندی برقرار، سپریم کورٹ نے پروڈیوسر کی درخواست مسترد کردی

سپریم کورٹ کا تبصرہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فلم کیخلاف ہماری قانونی جدوجہد درست ہے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی:فلم اودے پور فائلز نامی متنازعہ ہندی فلم کی ریلیز پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا نے پیر تک کے لئے اسٹے کو برقرار رکھا ہے یعنی کہ عدالت نے فلم پروڈیوسر کو کسی بھی طرح کی راحت دینے سے انکار کردیا، اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے بھی اسٹے لگایا تھا۔فلم کے پروڈیوسر امیت جانی کی جانب سے داخل کردہ پٹیشن پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی۔فلم پروڈیوسر کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا نے بحث کرتے ہوئے فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے والے دہلی ہائیکورٹ کا فیصلے کو غیر آئینی بتایا اور کہا کہ دہلی ہائی کورٹ نے مولانا ارشد مدنی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے دو دن کے اندر فلم کی ریلیز پر پابندی لگادی جبکہ میرے موکل کے پاس فلم کی ریلیز کا سرٹیفکیٹ ہے۔سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا نے عدالت کو مزید بتایا کہ فلم کی نمائش رک جانے کی وجہ سے فلم پروڈیوسر کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔فلم پروڈیوسر کے وکیل کے دلائل سے اتفاق نہ کرتے ہوئے عدالت نے ان سے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کی ہدایت پر مولانا ارشد مدنی نے وزارت اطلاعات ونشریات میں سرٹیفکٹ پر نظر ثانی کی درخواست داخل کردی ہے جس پر آج دوپہر ڈھائی بجے سماعت ہوگی لہذا ابھی فلم کی ریلیز پر عائد پابندی کو ہٹانا مناسب نہیں ہوگا۔دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ صحیح ہے یا غلط اس پر بعد میں فیصلہ کیا جائے گا پہلے وزارت اطلاعات ونشریات کو مولانا ارشد مدنی کی نظر ثانی کی عرض داشت پر فیصلہ صادر کرنے دیا جائے۔فلم پروڈیوسر کے وکیل نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ وزارت اطلاعات ونشریات کو حکم دے کہ وہ آج ہی مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت پر فیصلہ صادر کرے اور پھر عدالت کل اس مقدمہ کی سماعت کرے۔عدالت نے گورو بھاٹیا کی درخواست کو مسترد کردیا اور کہا کہ وزارت اطلاعات ونشریات کو فریقین کی دلائل کی سماعت کے بعد فیصلہ صادر کرنے کے لیئے مناسب وقت دیا جانا ضروری ہے لہذا عدالت اس مقدمہ کی سماعت آنے والے پیر کو کرے گی تب تک مولانا ارشد مدنی کی پٹیشن پر وزارت اطلاعات ونشریات فیصلہ صادر کردے گی۔وزارت اطلاعات ونشریات میں آج کی سماعت میں ہمارے وکیل ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فضیل احمد ایوبی و دیگر کو تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ سنا فلم کی نمائش کو لیکر آج سپریم کورٹ میں جو کچھ ہوا اس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ بینچ میں شامل جج صاحبان نے جو تبصرے کئے ہیں وہ بہت اہم ہیں، یہ تبصرے معاملہ کی حساسیت کو اجاگر کرتے ہیں، اگر چہ ان جج صاحبان نے بذات خود فلم نہیں دیکھی ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ نے جو ہدایات دیں اور جس طرح فلم کے پروڈیوسر کو بہت سے قابل اعتراض مناظر کو فلم سے ہٹانے پر مجبور ہونا پڑا، اس کے پیش نظر عدالت کو بلاشبہ اس بات کا احساس ہے کہ فلم کو اگر موجودہ شکل میں نمائش کی اجازت دی گئی تو اس سے ملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ عدالت کا یہ تبصرہ کہ 'فلم کی ریلیز کی تاخیر میں کوئی نقصان نہ ہوگا لیکن اگر فلم کی نمائش سے ملک کا امن وامان خراب ہوا تو یہ زیادہ نقصان ہوگا'، ہماری قانونی جدوجہد کو درست ثابت کردیتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ وزارت اطلاعات ونشریات قانون وآئین کی بالادستی کو قائم رکھتے ہوئے ایسا فیصلہ کرے گی جو آئندہ کے لئے بھی ایک نظیر سمجھا جائے گا، اور دوسرے فلم سازوں کو بھی جو اس طرح کی فلمیں بنا کر فرقہ پرست طاقتوں کو خوش کرنے کی مذموم خواہش کے تحت ملک کے امن واتحاد اور فرقہ ورانہ یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بڑا سبق ملے گا۔

وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کی ایس سی او کانفرنس کے موقع پر چینی ہم منصب سے ملاقات

بیجنگ:وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے ایس سی او کانفرنس کی سائیڈ لائنز پر چینی وزیر خارجہ وانگ ژی سے ملاقات کی ہے، اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور سمیت سی پیک پر بھی بات چیت کی گئی۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے تیانجن میں ایس سی او کانفرنس کی سائیڈ لائنز پر چینی وزیر خارجہ وانگ ژی سے ملاقات کی۔ترجمان کے مطابق نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ نے وزیر خارجہ وانگ ژی کو شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ اجلاس کی کامیاب میزبانی پر مبارکباد دی اور اس موقع پر چین کی قیادت کی جانب سے دی گئی پرخلوص مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ: جعلی دستخط اور گمشدہ شناختی کارڈ......

جس میں ممبئی پولیس فورس کے ایک پولیس افسر کو اس کے ہی ساتھی نے دھوکہ دیا۔بھوئیواڑہ پولیس اسٹیشن میں درج شکایت کے مطابق دلیپ راٹھوڑ اس وقت کرائم برانچ میں ڈیپوٹیشن پر ہیں۔بیس سال تک ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دینے کے بعد، انہوں نے 2016 میں ممبئی پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی۔پولیس فورس میں شامل ہونے کے بعد، راٹھوڑ نے اکولہ کے تربیتی مرکز میں سنیل پاٹل سے ملاقات کی۔جب راٹھوڑ نے کریڈٹ انسٹی ٹیوشن کے پاس جاکر قرض کے لین دین سے متعلق دستاویزات کو دیکھا تو راٹھوڑ کو گارنٹر کی درخواست پر اپنے جعلی دستخط ملے۔اس کے ساتھ اسے اپنے گمشدہ شناختی کارڈ کی زیراکس کاپی بھی ملی۔جب اس نے پاٹل سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ 25 فروری تک قرض ادا کر دے گا۔تاہم یہ دیکھ کر کہ پاٹل آخری تاریخ گزرنے کے بعد بھی قرض واپس نہیں کر رہا ہے، راٹھوڑ نے اس کے خلاف پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

بقیہ: اغوا کا کیس حل......

ان کے خلاف ڈکیتی، اقدام ڈکیتی اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت معاملات درج ہیں۔دو مغوی کو صحیح سلامت یوپی سے بازیاب کیا گیا ہے۔ملزمین کے قبضے سے گاڑیاں موبائل سمیت دیگر آلات ضبط کئے گئے ہیں۔

بقیہ: ڈبہ ٹریڈنگ اور آن لائن......

تعزیرات ہند کی دفعہ 319(2) اور 318(4) کے تحت درج ایک کیس کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کی جانچ شروع کی تھی۔ اپنے طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے، ایجنسی کے ذرائع نے بتایا کہ VMoney اور Stars11 کے فائدہ مند مالک وشال اگنی ہوتری نے 5٪ منافع کی تقسیم کے انتظام پر لوٹس بک بیٹنگ پلیٹ فارم کے انتظامی حقوق حاصل کیے ہیں۔اس کے بعد اس نے یہ حقوق دھول دیوراج جین کو منتقل کردیے۔

بقیہ: ۱۳ رسالہ بہادر لڑکی کی حاضر دماغی......

اور لڑکی کی طرف سے دیے گئے رجسٹریشن نمبر کا استعمال کرتے ہوئے، ہم نے کامیابی سے ملزم کو ٹریس کیا، موبائل فون برآمد کر کے متاثرہ کو واپس کردیا، اندھیرے کی وجہ سے ملزم کا سراغ لگانا مشکل ہوجاتا، لیکن لڑکی کی بروقت مدد نے کیس کی تفتیش کو آسان بنادیا۔پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت محمد ساحل عبدالکلام شیخ کے طور پر ہوئی ہے، جو شہر میں موبائل فون اور چین چھیننے کے کئی واقعات میں نامزد ہے۔

بقیہ: ۱۸ رجولائی سے نرس اسوسی ایشن......

احتجاج میں شریک ایک نرس نے مرکزی حکومت کے اسپتالوں میں نرسوں کے لیے مہاراشٹر کی نرسوں کے مقابلے میں اضافی تنخواہ میں تفاوت کی نشاندہی کی، یونین نے مرحلہ وار اپنی احتجاجی حکمت عملی کا اعلان کیا ہے۔نرسوں نے 15 اور 26 جولائی کو آزاد میدان میں دھرنا دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔17 جولائی کو ایک دن کی ہڑتال کی جائے گی۔اگر حکومت نے اس تاریخ تک ان کے مطالبے پر کوئی جواب نہیں دیا تو 30،000 سے زیادہ نرسیں 18 جولائی سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر جائیں گی۔اگر ہڑتال جاری رہی تو مہاراشٹر بھر میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات اور خاص طور پر مہاراشٹر میں حکومتی یونٹوں میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔وہ ہسپتال جونرسنگ سٹاف پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔یونین نے ریاست پر زور دیا ہے کہ وہ کنٹریکٹ پر بھرتی کے عمل کو روکے اور صحت عامہ کی خدمات کے تحفظ کے لیے مستقل نرسوں کی بھرتی کو تیز کرے۔

بقیہ: سائن بورڈز پر مراٹھی نہیں......

35 اور سیکشن 36C اور 2022 کے ایکٹ میں کی گئی ترامیم کے مطابق مراٹھی ہورڈنگز قانونی طور پر لازمی ہیں۔سپریم کورٹ نے 25 نومبر 2024 کو ختم ہونے والی تمام دکانوں کو دو ماہ کی ڈیڈ لائن دی تھی۔غیر مراٹھی بورڈز کے لائسنس کی معطلی کے علاوہ، نئے لائسنس کی تجدید کی فیس میں بھی نظر ثانی کی گئی ہے۔بی ایم سی کا دعویٰ ہے کہ یہ صرف تعمیل کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ممبئی کے تجارتی شعبے میں مراٹھی زبان اور شناخت کے تحفظ اور فروغ کا ایک قدم بھی ہے۔

بقیہ: بچی کو موت کے گھاٹ......

جاں بحق ہونے والی لڑکی کی شناخت عمیرہ شیخ کے نام سے ہوئی ہے۔گمشدگی کی شکایت اس کے والدین عمران اور نازیہ نے درج کرائی تھی۔تحقیقات کے دوران انہیں پتہ چلا کہ یہ نازیہ کی تیسری اور عمران کی دوسری شادی تھی۔افسر نے کہا، "عامرہ دوسری شادی سے نازیہ کی بیٹی تھی اور وہ اس جوڑے کے ساتھ رہ رہی تھی۔لڑکی کی لاش ساسون ڈاک کے سمندر میں ماہی گیروں کو صبح 8.30 بجے ملی۔

بقیہ: مدارس میں مراٹھی پڑھائی......

ایک وزیر کی حیثیت سے، انہیں ایسے مسائل کو کابینہ میں اٹھانا چاہئے انہوں نے کہا کہ رانے کے بیانات سیاسی ہوتے ہیں وہ اپنے دماغ کا استعمال نہیں کرتے ہیں جو انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی مدرسے میں بندوق ہو یا بم، اس کی تحقیقات نہ کرتے، دیشا سالیان کے معاملے میں بھی انہوں نے بغیر سوچے سمجھے آدتیہ ٹھاکرے کو گھسیٹا تھا، وہ ایک وزیر ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریوں کا علم ہونا چاہیے۔مدارس میں مراٹھی زبان کو رائج کرنے سے کسی نے کسی کو نہیں روکا۔لیکن ہر مذہب کے لوگوں کی اپنی مادری زبان ہوتی ہے۔زیادہ تر مسلمانوں کی مادری زبان اردو ہے۔رانے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے جان بوجھ کر اقلیتوں کو منفی روش میں پیش کر رہے ہیں۔

سومیا مردہ باد کے نعروں کیساتھ کریٹ سومیا کے پتلے پر چپلوں کی بارش، مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی کا احتجاج

عوام کو ہراساں کرنا بند کیا جائے، ایس آئی ٹی رپورٹ ظاہر کی جائے ورنہ قومی شاہراہ پر اندولن کیا جائے گا

مالیگاؤں:(خیال اثر)ایس آئی ٹی رپورٹ کو فوری طور پر جاری کیا جائے، قصوروار تحصیل دفتر کے ملازمین وآفیسران کے خلاف مقدمات کا اندراج کیا جائے اور مالیگاؤں کی عوام کو جنم داخلہ معاملہ میں کریٹ سومیا کے دباؤ میں زبردستی ہراساں نہ کیا جائے۔اس طرح کے مطالبات کو لیکر آج مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی کی جانب سے ایڈیشنل کلکٹر آفس کیمپ روڈ پر دھرنا دیا گیا۔اس موقع پر ایک میمورنڈم بھی دیا گیا۔جس پر آصف شیخ رشید (کنوینر مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی) مستقیم محمد مصطفی (کوآرڈینیٹر) محمد صابر محمد صادق، سہل احمد ابوالکریم، نوید خطیب، اطہر حسین اشرفی سمیت کمیٹی کی اراکین کی دستخط موجود تھیں۔میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) کی رپورٹ شائع کی جانی چاہئے:اگر چہ SIT کی مدت 2025/07/10 کو ختم ہوگئی ہے، اس کی حتمی رپورٹ ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہے۔مفاد عامہ اور شفافیت کے پیش نظر مذکورہ رپورٹ کو فوری طور پر شائع کیا جائے۔اسی طرح قلعہ پولس اسٹیشن میں درج مقدمہ نمبر 2025/103 کے سلسلے میں ذمہ داری کا تعین کرنا اور قصوروار افسران کے خلاف مقدمہ درج کرنا:اس جرم میں کہا گیا ہے کہ 1044 برتھ سرٹیفکیٹ پر تحصیلدار کے جعلی دستخط ہیں اور اس میں عام شہریوں کو بلاوجہ پریشان کیا جارہا ہے۔دراصل اس معاملے میں مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے تحصیلدار اور ہیلتھ آفیسر کے رول کی جانچ ہونی چاہیے۔اگر یہ دعویٰ ہے کہ دستخط جعلی ہیں تو ہمیں فرانزک تحقیقات کا حکم دینا چاہیے اور قصوروار اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ SIT کے ذریعے عام لوگوں کو ہراساں کرنا بند کیا جائے۔کئی بار ایس آئی ٹی کی جانب سے ان ہی لوگوں کو بار بار پوچھ گچھ کے لیے بلایا جارہا ہے جس کی وجہ سے عام شہری خوفزدہ اور ذہنی طور پر پریشان ہورہے ہیں۔ایس آئی ٹی کو اسے فوری طور پر روکنے کی ہدایت دی جانی چاہئے۔ایس آئی ٹی کی جانب سے کچھ جنم داخلہ کی منسوخی کی وجہ سے متعلقہ بچوں کا تعلیمی داخلہ روک دیا گیا ہے۔لہٰذا مذکورہ جنم داخلہ کو دوبارہ جاری کرنے کا حکم جاری کیا جائے اور متعلقہ دفتر کو نئے پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹس کی درخواست منظور کرنے کی ہدایت کی جائے۔اسی طرح ہم ایک رحم کی درخواست کرتے ہیں کہ جھوٹے الزامات میں جیل میں قید خواتین پر نظر ثانی کی جائے، اس معاملے میں کچھ خواتین کو جھوٹے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اور انصاف ملنے تک جیل میں بند ہیں۔ان کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کیا جائے اور انصاف کا عمل تیز اور شفاف طریقے سے انجام دیا جائے۔اسی طرح اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر مسٹر ششیر ہیرائی کی تقرری منسوخ کردی جائے۔ششیر ہیرے عدالت میں حقیقی صورتحال پیش کیے بغیر سوشل میڈیا پر جھوٹے اور یک طرفہ بیانات دے رہے ہیں۔یہ عدالتی عمل میں رکاوٹ ہے۔اس لئے انہیں اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے عہدے سے فوری طور پر بے دخل کیا جائے۔درج بالا تمام معاملات انتہائی سنگین ہیں اور ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ عوامی مفاد میں آپکی سطح سے فوری طور پر مناسب قانونی کارروائی کی جائے۔اس موقع پر مظاہرین نے سومیا کیخلاف جم کر نعرے بازی کرتے ہوئے اس کے پتلے کو جوتے اور چپلوں سے پیٹا، سومیا مردہ باد کے نعرے لگائے گئے۔یہاں مرد وخواتین نے سخت احتجاج کرتے ہوئے سرکار کو مطالبات پورے کرنے کا ذکر کیا۔اس احتجاج کے دوران مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی کے کنوینر آصف شیخ نے کہا اگر ہمارے مطالبات پورے نہیں ہوئے تو ہم نیشنل ہائی وے کو جام کرینگے۔راستہ روکو اندولن کرینگے۔اس احتجاجی مظاہرہ میں شان ہند اور مستقیم ڈگنیٹی نے بھی کریٹ سومیا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ ساتھ مجلس رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔یہاں مظاہرہ میں ہزاروں مرد وخواتین موجود تھے۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بے رونق و بے جان جلد کو بخشیں تر و تازگی

جب آپ محسوس کریں کہ آپ کے چہرے کی جلد تن رہی ہے اور کھچ رہی ہے تو ٹھنڈے یخ پانی سے دھو کر صاف کرلیں اور اپنے چہرے کی تازگی و تمتماہٹ ملاحظہ کریں۔

آپ فکر مند ہیں کیونکہ آپ کو اپنی جلد رونق سے عاری مرجھائی ہوئی اور بے جان دکھائی دیتی ہے۔عام دنوں میں تو یہ سب ٹھیک ہے لیکن خصوصی مواقع پر آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ آپ کا چہرہ ماہتاب کی مانند روشن اور جگمگاتا ہوا نظر آئے اور اس کے لئے آپ کوئی کثیر رقم خرچ کرنے کے بجائے کسی گھریلو نسخے کی تلاش میں ہیں تو یہ مشورہ آپ ہی کے لئے ہے۔چمکدار اور پُر رونق جلد حاصل کرنے کا بہترین حل آپ کے گھر کے ریفریجریٹر میں چھپا ہے۔اپنے چہرے کو ٹھنڈے یخ پانی سے دھوئیں یا پھر آئس کیوب کے اوپر تھوڑا سا شہد لگا کر اسے اپنے پورے چہرے پر رگڑیں۔اسے آدھے گھنٹے تک اپنے چہرے پر لگا رہنے دیں اور اس کے بعد چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔آپ کے چہرے کی تر و تازگی حیران کن ہوگی۔ایک انڈے کی سفیدی کو پھینٹ لیں اسے برش کی مدد سے پورے چہرے پر پھیلائیں اور خشک ہونے دیں۔جب آپ محسوس کریں کہ آپ کے چہرے کی جلد تن رہی ہے اور کھچ رہی ہے تو ٹھنڈے یخ پانی سے دھو کر صاف کرلیں اور اپنے چہرے کی تازگی و تمتماہٹ ملاحظہ کریں۔

سوال:- آج کل بہت سے لوگ اپنے والدین سے ملنے یا رخصت ہونے کے وقت ان کی قدم بوسی کرتے ہیں تو شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:- حدیث میں ہے کہ بعض صحابہ کرامؓ نے والدہ کے سامنے احتراماً جھکنے کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے اس کو بھی منع فرمایا، اور ارشاد فرمایا: زبان سے سلام کردینا کافی ہے۔تو جب جھکنے کی بھی حضور ﷺ نے ممانعت فرمادی تو ظاہر ہے کہ پاؤں چھونے اور قدم بوسی کرنے کی اجازت کیسے ہوسکتی ہے، چنانچہ اس طرح کے ایک مسئلہ میں فقہاء لکھتے ہیں: "لوگ جو علماء اور عظیم شخصیتوں کے سامنے زمین کو بوسہ دیتے ہیں، یہ حرام ہے، اس کا ارتکاب کرنے والا بھی گنہگار ہے، اور اس پر راضی رہنے والا بھی،

کھلا کھلا سا چہرہ

اس تیز رفتار زندگی اور مصروفیت نے خواتین کو سہل پسند بنادیا ہے۔زیادہ تر ہم تیار کریموں اور لوشنز کی مدد سے چہرے، گردن، ہاتھوں اور پیروں کی صفائی، نگہداشت اور نکھار کے طریقے آزماتے ہیں۔ایسی خواتین جن کی جلد حساس ہوتی ہے وہ مختلف تکالیف مثلاً خارش، دانوں، جلد کی سرخی کی شکایات کے بعد کیمیائی مصنوعات کا استعمال ترک کرتی ہیں یا محتاط انداز سے انہیں استعمال کرتی ہیں۔آج ہم آپ کی کم بجٹ میں سادہ تراکیب بتارہے ہیں جن اشیاء اور غذاؤں سے آپ ٹوٹکوں کی مدد سے بھی اپنی جلد کو نکھار سکتی ہیں۔جلد کی رنگت ماند یا سیاہی مائل ہوجائے تو ××× تازہ خوبانی تین سے چار عدد کھجور دو عدد لیموں چند قطرے ان تینوں اجزاء کو چھیل کر میش کرلیں اور گودے میں لیموں کے قطرے شامل کر کے ملائیے دن میں دو بار چہرے اور گردن کے اطراف لگانے سے جلد کی رنگت بہتر بھی ہوگی اور یکساں بھی ہوجائے گی۔اگر جھائیاں جلد پر نمودار ہونے لگیں تو آلو بخارے کا 1 Pulp / 2 کپ روغن بادام ایک چائے کا چمچ لیموں چند قطرے تینوں اجزاء کو باہم ملا کر شیشی میں رکھیں اور روزانہ 15 سے 20 منٹ تک جھائیوں اور چہرے پر ابھرنے والی لکیروں پر لگانے سے قبل از وقت عمر رسیدگی کا تاثر جاتا رہے گا۔ہاتھوں اور پیروں کی خوبصورتی کے لئے اخروٹ کا پاؤڈر یا اخروٹ پیس کر سفوف (پاؤڈر) بنالیں۔تھوڑی سی خشخاش خشک دودھ تازہ بالائی کچن کا کام ختم ہونے اور برتن دھونے کے بعد اس مکسچر کو اسکربنگ کے طور پر استعمال کریں اور نرم ہاتھوں سے رگڑ کر جلد پر سوکھنے دیں۔کچھ دیر بعد واش کریں۔تازہ پھلوں کا ماسک ہر موسمی پھل کا ماسک بنایا جاسکتا ہے۔آپ کو سٹرس فروٹس دستیاب ہوں تو ان کا گودا لے کر چہرے پر لگائیں آپ کی جلد نکھرے گی۔مسام بھی بند ہوں گے اور دوران خون بڑھنے سے چہرے کی شادابی بھی محسوس ہوگی۔خشک جلد کے ماسک کیسے بنائے جائیں؟ ایک کھانے کا چمچ اولیو آئل (کوکنگ آئل) میں تازہ کریم دو چمچ ملالیں اور چہرے گردن ہاتھوں پیروں کی جلد پر لگانے سے جلد کی خشکی اور بے رونقی کم ہوگی اس کے بعد صابن سے کچھ دیر تک چہرہ نہ دھوئیں بلکہ روئی کے پیڈ ز پانی میں بھگو کے چہرہ صاف کریں۔ناشتے میں استعمال ہونے والے کارن فلیکس کا ماسک عمدہ نتیجہ دے سکتا ہے۔انہیں چمچ سے کرش کر کے اولیو آئل یا تازہ کریم (بالائی) ملا کر دس منٹ تک چہرے پر لگا لینے سے جلد میں نمی آئے گی۔ایکنی ماسک آپ کی جلد حساس ہوتی ہے لہٰذا کیمیائی اجزاء والی کوئی مصنوع نہ ہی استعمال کریں تو بہتر ہے۔آپ یوکلپٹس، لونگ اور صندل پاؤڈر کے محلول سے ماسک تیار کرسکتی ہیں۔یوکلپٹس کی چند پتیاں گرائنڈ کرلیں۔ایک سے دو لونگ حسب ضرورت اور ایک کھانے کا چمچ صندل کا پاؤڈر عرق گلاب میں ملا کر چہرے کی نازک جلد پر لگائیے۔نکھار اور افاقہ محسوس کریں گی۔غرضیکہ نباتاتی اجزاء اور غذاؤں سے تیار کردہ مصنوعات کم خرچ ہونے کے ساتھ ساتھ دیرپا اور خوشگوار تبدیلیوں کا باعث بنتی ہیں۔خوش رہیں۔پانی کا استعمال کریں۔سبز چائے پئیں۔بہت زیادہ سرخ گوشت نہ کھایا جائے تو صحت لمبے عرصے تک برقرار رہتی ہے، علاوہ ازیں درج بالا ٹوٹکوں کی مدد سے چہرہ بھی گلاب جیسا تر و تازہ اور کھلا کھلا سا رہے گا۔

قیصر محمود عراقی

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا

کیوں کہ ان کا طرز زندگی مردانہ وار ہوتا ہے

اکثر شوہر بیویوں کے تشدد کرتے ہیں اس بات کا ثبوت اخبارات میں شائع ہونے والی خبریں ہیں۔مرد عموماً مذاق میں یہ بات کرتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں اور اس کا جواز وہ یہ کہہ کر پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہر عزت دار شوہر بیوی سے ڈرتا ہے، لیکن ایسا بہت کم سننے میں آتا ہے کہ کوئی مرد سنجیدگی سے یہ کہے کہ میری بیوی بہت سخت مزاج ہے اور میں اس سے ڈرتا ہوں اور وہ مجھ پر بگڑتی ہی نہیں بلکہ مارتی بھی ہے۔عموماً بیوی کو گھر کی ملکہ سمجھا جاتا ہے، صنف نازک کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حساس، ہمدرد، وفادار اور محبت و ایثار کا مجسمہ ہوتی ہے، لیکن اخبارات میں یہ خبریں بھی آتی ہیں کہ فلاں خاتون نے آشنا کے ساتھ ملکر اپنے شوہر کو قتل کردیا جو تشدد کی بدترین شکل ہے، ایسے واقعات بھی موجود ہیں جن میں لڑکی نے لڑکے کے چہرے پر تیزاب پھینک دیا، حالانکہ اس ظلم کو مردوں کے ساتھ ہی مخصوص سمجھا جاتا ہے، ایسی کوئی خواتین جیلوں میں قید ہیں جنہوں نے اپنے شوہر کا قتل کیا ہوتا یا اس کے قتل کی سازش میں ملوث ہوتی ہیں۔

مشاہدے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ بیویوں سے معاشی اور سماجی حوالے سے کمتر اسٹیٹس رکھنے والے شوہر، چاہے وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو اور معروف شخصیت کے حامل کیوں نہ ہو اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں، ان کی بیویاں ان پر تشدد کرنے سے بھی گریز نہیں کرتیں، تشدد صرف یہ نہیں ہوتا کہ کسی کا سر پھاڑ دیا جائے یا جسم پر تشدد کے نشان ہوں، ذہنی تشدد بھی مار کی ایک شکل ہے جس سے انسان کی ذہنی سوچ اور اس کی شخصیت مسخ ہوکر رہ جاتی ہے۔

اکثر بیوروکریسی بھی اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں، ایسے شوہر بھی بیویوں سے ڈرتے ہیں جو سسرال میں ہی پلے بڑے ہوتے ہیں، مڈل کلاس گھرانوں میں بھی کئے شوہر اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں، وہ دفتر میں کام کرنے کے علاوہ گھر کا کام کاج بھی کرتے ہیں، برتن دھوتے ہیں، چھٹی والے دن کپڑے دھوتے ہیں یہاں تک کہ کھانا بھی پکاتے ہیں جبکہ بیویاں ان پر حکمرانی کرتی ہیں۔بعض بیویاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کا شوہر ان کو تھپڑ مارے تو وہ پلٹ کر شوہر کو تھپڑ مار دیتی ہیں۔مغرب میں تو عورتوں اور مردوں کے برابر حقوق ہیں، وہاں ایک دوسرے کو مارنا کسی کا زیادہ مارنا یا کم ان کے طرز زندگی کا حصہ ہے جبکہ مشرقی معاشرے میں شوہروں کا بیویوں پر تشدد ایک روٹین کی بات سمجھی جاتی ہے، مگر قابل غور بات یہ بھی ہے کہ ایسی معاشرے میں عورتیں ایسی بھی ہیں جو اپنے شوہروں کو مارتی ہیں، جو مشرقی معاشرے میں ایک ان ہونی بات تصور کی جاتی ہے۔

قارئین حضرات! آیئے جانتے ہیں اس حوالے سے ماہر نفسیات، مذہبی اسکالر اور فیملی کیسز کے ماہر وکیل کیا کہتے ہیں۔مذہبی اسکالروں کا کہنا ہے کہ "اسلام میں شوہر اور بیوی کے ایک دوسرے کے مارنے کے حوالے سے بالکل گنجائش نہیں ہے، اسلام میں شوہر کو اپنی بدکردار بیوی کو بھی مارنے کی اجازت نہیں، ایسی صورت میں وہ ہلکا سا بیوی کو مارسکتا ہے اس کے علاوہ دوسرے گھریلو کام کاج میں خرابی یا نقصان کرنے کی صورت میں بھی شوہر بیوی کو نہیں مارسکتا"۔بہرحال میرے مشاہدے کے مطابق ایسی بیوی جو معاشی طور پر خود مختار ہو، جبکہ شوہر اس کی نسبت معاشی طور پر کمزور ہو تو بیوی شوہر پر حکمرانی کرتی ہے، ایسے شوہر ذہنی طور پر خود کو کمزور محسوس کرتے ہیں، جن بیویوں کا خاندانی بیک گراؤنڈ ہو، جس کے بھائی زیادہ ہوں اور وہ سماجی اور سیاسی حیثیت سے مضبوط ہے تو ان کے شوہر بیوی کے مقابل خود کو کمزور حیثیت کا سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ایسی بیویاں شوہروں پر حاوی ہوجاتی ہیں، ایسی بیویاں شوہروں سے بدکلامی کرتی ہیں، ان کو ڈانتی اور مارتی بھی ہیں، اسلام میں ایسی بیویوں کیلئے کوئی سزا نہیں ہے جبکہ وہ گناہ گار ضرور ہیں، ایسی گناہ کی سزا قاضی دے سکتا ہے۔اسی طرح ایک ماہر امراض نفسیات کی رائے یہ ہے کہ میاں بیوی کے رشتے میں جو بھی ڈومینیٹ ہوگا وہ اس پر حاوی ہوگا اور جو کم ڈومنیٹ ہوگا وہ اسے اپنے مقابل ساتھی کی ہر چیز اور بات کو برداشت کریگا۔

اسی طرح ایک ماہر وکیل نے بتایا کہ میرے تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ گھریلو ناچاقی کی وجہ سے زیادہ تر عورتیں طلاق کی مقدمات دائر کرتی ہیں، بہت کم مرد ہوتے ہیں جو عورت کے کردار پر شک کرتے ہوئے اس کو طلاق دیتے ہیں، بعض مرد عورت کی زیادتی بھی بچوں کی وجہ سے برداشت کرلیتے ہیں۔اصل میں ہمارے معاشرے میں مرد کی نسبت عورت ایک کمزور فیکٹر ہے، اس لئے عورتوں کی اکثریت ہی مردوں کی زیادتی کا شکار ہوتی ہیں اور مار بھی کھاتی ہیں، کیوں کہ مڈل کلاس کے مرد عام طور پر اپنی بیوی پر حاوی ہوتے ہیں، اس کے برعکس ہائی سوسائٹی کی عورت اپنے شوہر پر حاوی ہوتی ہیں، وہ دونوں اپنی اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں، البتہ امیر عورت اپنے کمزور شوہر پر حاوی ہوتی ہے اور ہر وہ کام اپنی مرضی کرتی ہے، شوہر کو کوئی اہمیت نہیں دیتی، ان حالات میں بعض مرد خاموشی سے جی حضوری میں زندگی گذار دیتے ہیں۔آخر میں میں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ آج تک کسی مرد نے اس لئے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دی کہ بیوی اس کو مارتی ہے بلکہ طلاق کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اس کی بیوی اس سے بدتمیزی اور گالی گلوچ کرتی ہے، اس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتی اس لئے مرد اس کو طلاق دینا چاہتا ہے۔اکثر ہم نے یہ بھی دیکھا ہے وہ عورتیں جو محلے یا علاقے میں لڑاکا مشہور ہوتی ہیں وہ بھی اپنے شوہر کی پٹائی کردیتی ہیں کیوں کہ ان کا طرز زندگی مردانہ وار ہوتا ہے۔

تحریم قاضی

علم کی اہمیت اور عورت کی تعلیم

ہر انسان کے لیے علم کی دولت سے مالا مال ہونا بے حد ضروری ہے۔علم کے بغیر دنیا اندھیری سی ہوتی ہے، جہاں کچھ بھی سمجھ میں نہیں آتا۔وہی قوم ترقی کرتی ہے جس کے لوگ تعلیم یافتہ ہوں۔ترقی یافتہ ممالک کی مثال ہمارے سامنے ہے، جہاں علم کی روشنی عام ہے۔جس ملک میں علم زیادہ ہوگا، وہی ملک ترقی کرے گا۔اور جو ممالک پسماندہ ہیں، وہاں علم کی کمی کی وجہ سے لوگ جاہل اور غیر مہذب ہوتے ہیں۔سچ یہ ہے کہ بغیر علم کے انسان خدا کو بھی نہیں سمجھ سکتا اور دنیا کے معاملات صحیح طور پر انجام نہیں دے سکتا۔

اسلام میں بھی علم حاصل کرنا مرد اور عورت دونوں کے لیے فرض ہے، چاہے علم حاصل کرنے کے لیے دور دراز جانا پڑے۔علم کی دولت حاصل کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ علم اندھیرے میں روشنی دیتا ہے۔زندگی کے معیار اور وقار میں اضافہ صرف علم کی وجہ سے ممکن ہے۔

مرد اور عورت زندگی کی ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ایک پہیہ بغیر دوسرے کے نہیں چل سکتا۔اگر کسی وجہ سے ایک پہیہ خراب ہوجائے یا نہ ہو تو گاڑی چل ہی نہیں سکتی۔بالکل اسی طرح معاشرہ بھی مرد و عورت دونوں کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔دونوں کی تعلیم اور ترقی یکساں ضروری ہے۔جب تک مرد اور عورت دونوں تعلیم یافتہ نہیں ہوں گے، ہم ترقی نہیں کرسکتے۔ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ علم ہے، جس کے ذریعے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

قدرت نے عورت کو کئی اہم ذمہ داریاں دی ہیں، جن میں سب سے اہم بچے کی تربیت ہے۔ماں کی گود ہی بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔بچہ جو کچھ سیکھتا ہے، زیادہ تر ماں سے ہی سیکھتا ہے۔اگر ماں تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہو تو بچہ بھی صاحب علم اور مہذب بنے گا، کیونکہ بچے کا زیادہ وقت ماں کے ساتھ گزرتا ہے اور اس کے اخلاق، عادات اور رویے بچے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ایک غیر تعلیم یافتہ ماں بچے کی اچھی تربیت نہیں کرسکتی، جبکہ پڑھی لکھی ماں اپنے بچے کی شخصیت کو نکھارنے میں مدد دیتی ہے۔وہ بچے میں اخلاق، ہمدردی اور محبت وطن جیسے جذبے پیدا کرتی ہے۔

اگرچہ باپ بھی بچے کی پرورش میں حصہ لیتا ہے، مگر ابتدائی تعلیم کا سب سے بڑا اثر ماں کے پاس ہوتا ہے۔بڑے بڑے شخصیات نے ماں سے ہی اپنی تعلیم اور تربیت حاصل کی ہے۔ماں ہی بچے کے منہ میں سب سے پہلے الفاظ ڈالتی ہے اور ابتدائی تہذیب سکھاتی ہے، جو عمر بھر بچے کے اندر رہتی ہے۔

قدرتی طور پر عورت مرد سے کم ذہین نہیں ہوتی۔تاریخ گواہ ہے کہ ملکہ نور جہاں، ملکہ وکٹوریہ، رضیہ سلطانہ، تھیچر اور اندرا گاندھی نے مردوں کے برابر اور بعض اوقات ان سے بڑھ کر کام کیے ہیں۔مثال کے طور پر مغلیہ دور کی ملکہ نور جہاں نے ایسے کارنامے انجام دیے جو کئی مرد حکمران نہ کرسکے۔

وہ لوگ جو عورتوں کی تعلیم کے خلاف ہیں، عموماً چاہیں کہ عورت صرف قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دیگر علوم نہ سیکھے۔ان کا خیال ہے کہ تعلیم یافتہ عورتیں فیشن پرست، فضول خرچ اور گھر کے کام کاج میں غیر سنجیدہ ہوتی ہیں۔لیکن یہ سوچ غلط ہے کیونکہ تعلیم عورت کو ذمہ دار اور باشعور بناتی ہے۔جو لوگ خراب ہیں، وہ تعلیم کے بغیر بھی خراب ہوتے ہیں، چاہے مرد ہوں یا عورت۔

تعلیم کا بھی اثر ہوتا ہے کہ وہ کس قسم کی دی جاتی ہے۔اگر تعلیم کا ماحول درست اور صاف ستھرا ہو، تو تعلیم نسواں معاشرے کے لیے مفید ہوگی۔اگر لڑکیوں کو صحیح تربیت دی جائے تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بخوبی استعمال کرسکتی ہیں اور اپنے خاندان و معاشرے کا فخر بن سکتی ہیں۔

ازقلم: محمد تحسین

دارالہدیٰ کرناٹک

منظم خواتین، منظم گھر!

فاروق احمد انصاری

ہمارے ہاں خواتین ٹائم ٹیبل بنائیں یا نہ بنائیں انہیں کم از کم اتنا ضرور یاد رہتا ہے کہ بچوں کو کس وقت اور کیا کھانے کو دینا ہے۔باقی رہی ہوم ورک، سونے جاگنے اور کھیل کود کے اوقات کی بات تو اس پر پابندی سے عمل نہیں ہو پاتا حالانکہ یہ بھی بہت ضروری ہے، کیونکہ ہر چیز کے لیے وقت کی پابندی منظم زندگی کا باعث بنتی ہے اور منظم زندگی کے دوررس نتائج مرتب ہوتے ہیں۔

مائیں اچھی طرح جانتی ہیں کہ ان کے ٹائم ٹیبل سے کوئی چیز ادھر ادھر ہوئی تو بہت سے کام رہ جاتے ہیں اور اگر ہو بھی جائیں تو ان میں پختگی نہیں ہوتی۔اسی لیے خواتین لاشعوری طور پر اپنے اپنے ذہن میں بسے ٹائم ٹیبل پر عمل کرنے اور روزمرہ کی زندگی کو رواں دواں رکھنے کی کوشش میں لگی رہتی ہیں جبکہ ہماری وہ خواتین جو ورکنگ ویمن کہلاتی ہیں، وہ نسبتاً زیادہ منظم ہوتی ہیں اور اپنی زندگی کو زیادہ بہتر اور خوشگوار طریقے سے گزارنے کے قابل ہوتی ہیں۔اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہے کہ ان کا ایکسپوژر زیادہ ہوتا ہے اور ان کو زندگی کو بہتر اور خوبصورت بنانے کے ڈھنگ زیادہ جلدی سمجھ آجاتے ہیں۔لہٰذا ہماری وہ خواتین جو تعلیمی لحاظ سے زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہیں اور معاشی لحاظ سے کمزور بھی ہیں، ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے ہر سطح پر یا میڈیا کے ذریعے ایسی کوشش ہونی چاہیے کہ وہ اپنی زندگیوں میں ترتیب و تنظیم کے ذریعے بہتری لاسکیں اور ان میں شعور آجائے گر ہو کہ ان کی زندگیوں میں کن چیزوں اور کاموں کو فوقیت حاصل ہونی چاہیے۔

جب ہم اپنے روزانہ اوقات کا ٹائم ٹیبل بناتے ہیں تو ہماری نگاہ ٹائم ٹیبل پر پڑے نہ پڑے، ٹائم ٹیبل ہم پر نگاہ رکھتا ہے اور ہمیں یہ احساس دلاتا ہے کہ ہم نے کیا حاصل کرلیا ہے اور کیا حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔ٹائم ٹیبل ہماری کارکردگی کی اصلاح کرتا ہے اور منزل سے دوری کا احساس دلاتا ہے۔ٹائم ٹیبل بھی مختلف قسم کے ہوسکتے ہیں۔

دن بھر کے کاموں کو ترتیب دیں اور ایک ٹائم ٹیبل بنائیں مثلاً نصف گھنٹہ ورزش، ایک گھنٹہ میں ناشتہ اور بچوں کے ٹفن، دو گھنٹے میں گھر کی صفائی، دو گھنٹے میں کھانا پکانا وغیرہ۔پھر دوپہر کے کھانے کے بعد آدھا گھنٹہ آرام، ایک گھنٹہ مطالعہ، ایک گھنٹہ ٹی وی پر تفریحی پروگرام دیکھنا اور شام میں بچوں کے لیے اسنیکس اور ان کا ہوم ورک وغیرہ۔اس کے علاوہ آپ بچوں کے ساتھ تفریح کے لیے کہیں جانے یا کسی رشتہ دار کے گھر جانا کا پروگرام بھی بنا سکتی ہیں۔ماہانہ ٹائم ٹیبل کے طور پر باہر کھانے کا پروگرام بنانا، بچوں کے اسکول کا وزٹ، کسی پروگرام میں شرکت اور پکنک وغیرہ۔

مہینے، ہفتے اور دن بھر کے کاموں کی فہرست بنائیں اور ترجیحات کے مطابق اسے ترتیب دیں کہ کتنے وقت میں آپ کو کون سا کام کرنا ہے اور اسی ترتیب کے مطابق کام کریں۔درحقیقت وقت معمولی سرگرمیوں میں مصروفیت اور دلچسپ زندگی کا مرہون منت ہوتا ہے۔

اسی طرح اپنے اخراجات کا بھی ٹائم ٹیبل بنالیں کیونکہ کسی دن یا کسی ہفتے زیادہ خرچ بھی ہوجاتا ہے، جسے آپ بعد کے دنوں میں ایڈجسٹ کرسکتی ہیں۔اپنے اخراجات پر قابو پانا اور نظم و نسق کا مظاہرہ کرنے کی بدولت ہی حقیقی آزادی سے لطف اندوز ہونا ممکن ہوتا ہے۔

خواتین کا زیادہ تر وقت کچن میں گزرتا ہے اور سب سے بڑا سوال یہی ہوتا ہے کہ آج کیا پکانا ہے؟ اس مسئلہ کا حل ایک سخت قسم کا ٹائم ٹیبل بنانے میں ہے۔مارکیٹ میں جو چیز آسانی سے دستیاب ہے، اس کے مطابق ایک چارٹ بنالیں یعنی اگر ہفتے کو دال بنے گی تو منگل کو دال چاول، بدھ کو آلو قیمہ یا جمعرات کو پسندے وغیرہ، اسی طرح بریانی، کباب، کوفتے، ہر پندرہ دن بعد بنائے جاسکتے ہیں اور ایسا کرنے سے آپ کے "کیا پکانا ہے؟" کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

اسی طرح رشتہ داریاں نبھانے کا بھی ٹائم ٹیبل بنالیں کہ ہفتے میں یا مہینہ میں ایک بار کسی نہ کسی رشتہ دار کے ہاں جائیں یا انہیں مدعو کریں، کسی دینی اجلاس میں شرکت کریں، مریض کی عیادت کے لئے جائیں، کسی کے گھر میں خوشی یا غم کے موقع پر مبارکباد یا تعزیت کے لئے جائیں اور کم از کم ان سے فون کرکے خیریت معلوم کرتی رہیں وغیرہ۔

اس کے علاوہ شاپنگ کا بھی ٹائم ٹیبل بنایا جاسکتا ہے کہ پورے مہینے میں جن چیزوں کی ضرورت ہو، انہیں نوٹ کرلیا جائے اور ہر مہینے کی مخصوص تاریخ کو وہ چیزیں خریدلی جائیں مثلاً بچوں کی اسٹیشنری، راشن، کچن کی کوئی چیز یا بیڈ شیٹ وغیرہ۔

اسی طرح سوشل نیٹ ورک پر ہر وقت مصروف رہنے کے بجائے اس کے بھی اوقات کار مقرر کرلیے جائیں۔اس طرح نہ صرف ڈھیر سارا وقت بچ جائے گا بلکہ آپ سماجی رابطوں کی ویب سائٹس پر ہونے والی غیر ضروری بحث کی وجہ سے ہونے والے ڈپریشن سے بھی بچ جائیں گی۔

اس کے علاوہ چھٹی والے دن موبائل کو ایک طرف رکھ کر آپ خاندان کے ساتھ بھرپور وقت گزار پائیں گی، جس سے نہ صرف آپس کی قربت بڑھے گی بلکہ رشتے بھی مضبوط ہوں گے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہماچل میں مانسون کی بارشوں نے تباہی مچادی، جان و مال کا بھاری نقصان

مسلسل بارش سے مرنے والوں کی تعداد 106 تک پہنچی' محکمہ موسمیات نے ریاست کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے اور شملہ، سولن اور سرمور اضلاع میں اگلے 24 گھنٹوں میں شدید بارش کی وارننگ

شملہ، 16 جولائی (یو این آئی) ہماچل پردیش کے کئی حصوں میں مانسون کی بارشوں نے تباہی مچا رکھی ہے اور کچھ لاپتہ لوگوں کی لاشیں ملنے کے بعد آج مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 106 ہو گئی۔ کم از کم 35 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ دریں اثنا، ریاست شدید بارش کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے اور املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان سے دوچار ہے۔ گزشتہ 26 دنوں میں یہاں ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ دریں اثنا، بدھ کو بحران اس وقت گہرا ہو گیا جب ایس جے وی این نے 1500 میگاواٹ کے نتھپا جھاکری ڈیم کے دروازے کھولے اور اضافی پانی دریائے ستلج میں چھوڑ دیا۔ حکام نے پانی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے لوگوں سے دریا کے کناروں سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔ مفاد عامہ میں ایس جے وی این کی طرف سے جاری کردہ الرٹ میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ "دریائے ستلج سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں۔" ہندوستانی محکمہ موسمیات نے ریاست کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے اور شملہ، سولن اور سرمور اضلاع میں اگلے 24 گھنٹوں میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ چند دنوں سے ہو رہی طوفانی بارش نے ریاست کے کئی علاقوں میں تباہی مچا دی ہے۔ کوٹھی میں 44 ملی میٹر اور جتاں بیراج میں 40 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ نارکنڈہ میں 39 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ دریں اثنا، ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی ایک رپورٹ کے مطابق مانسون کے قہر سے ریاست کی 257 بڑی سڑکیں متاثر ہوئی ہیں۔ ریاست بھر میں قومی شاہراہوں کے کئی حصوں کو نقصان پہنچا یا بلاک کر دیا گیا ہے اور 15 پل بہہ گئے ہیں۔ قومی شاہراہیں تین، پانچ اور 505 سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں اور ان کی مرمت کا کام جاری ہے۔ منڈی، کلو اور کانگڑا اضلاع میں طوفانی سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے بڑے پیمانے پر نقصان

پہنچایا ہے۔ املاک کو سب سے زیادہ نقصان صرف منڈی میں ہوا ہے جہاں 599 مکانات اور 277 گائے کے شیڈز کو نقصان پہنچا ہے۔ خطے میں 482 مویشی مر چکے ہیں جبکہ چھ پل تباہ ہو چکے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی جانب سے راحت اور بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں۔ ریاست میں 20 جون سے اب تک 22 بادل پھٹنے، 18 لینڈ سلائیڈنگ اور 31 فلڈ سیلاب دیکھنے میں آئے ہیں۔ کانگڑا کے کھنیارا کھڈ میں سیلاب میں کئی مزدور بہہ گئے۔ یہاں سات افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی ہے جبکہ کئی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ ہماچل پردیش میں مان سون کی لگاتار موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 106 ہو گئی ہے جب کہ مزید لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ کم از کم 35 افراد لاپتہ ہیں۔ ریاست کے بنیادی ڈھانچے اور املاک کو وسیع پیمانے پر نقصان ہوا ہے اور صرف 26 دنوں میں نقصانات کا مجموعی تخمینہ 1,000 کروڑ روپے سے زائد لگایا جا رہا ہے۔ بحران اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب بدھ کے روز ایس جے وی این ایل نے 1500 میگاواٹ نتھپا جھاکڑی ڈیم کے فلڈ گیٹس کھول دیے، جس سے دریائے ستلج میں پانی کی سطح میں اضافہ ہو گیا ہے۔ حکام نے لوگوں کو دریاؤں کے کنارے سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ایس جے وی این ایل کی جانب سے جاری ایک انتباہ میں کہا گیا ہے کہ دریائے ستلج سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں۔ محکمہ موسمیات ہند نے ریاست کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے اور اگلے 24 گھنٹوں کے دوران شملہ، سولن اور سرمور اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونے والی بارش نے کئی علاقوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ کوٹھی میں 44 ملی میٹر اور جاٹون بیراج میں 40 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ نارکنڈا میں تیز ہوائیں 39 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی رہیں۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کی ایک مجموعی رپورٹ کے مطابق مان سون کی تباہ کاریوں سے 257 اہم سڑکیں متاثر ہوئی ہیں، قومی شاہراہوں کے متعدد حصے یا تو بند ہو گئے ہیں یا ٹوٹ چکے ہیں اور 15 پل بہہ چکے ہیں۔ قومی شاہراہیں 3، 5، اور 505 سب سے زیادہ متاثر ہیں جہاں مرمت کا کام جاری ہے۔ منڈی، کلو اور کانگڑا اضلاع میں اچانک سیلاب، بادل پھٹنے اور چٹانیں کھسکنے کے باعث بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ صرف منڈی میں سب سے زیادہ مالی نقصان ہوا ہے جہاں 599 مکانات اور 277 مویشیوں کے شیڈز تباہ ہوئے، 482 مویشی ہلاک اور 6 پل تباہ ہو گئے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں سرگرم ہیں۔ ریاست میں 20 جون سے اب تک کل 22 مرتبہ بادل پھٹنے، 18 لینڈ سلائیڈز اور 31 اچانک سیلاب کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ کانگرا کے علاقے کھنیارا کھڈ میں اچانک سیلاب سے کئی مزدور بہہ گئے، جن میں 7 کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ دیگر لاپتہ ہیں۔ ریاستی حکومت صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور ممکن ہو تو گھروں میں ہی رہنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ آئندہ چند دنوں میں کچھ علاقوں میں شدید بارش کی پیش گوئی ہے۔

جس ووٹر لسٹ کی بنیاد پر مودی حکومت اقتدار میں ہے اسی پر بی جے پی سوال اٹھا رہی: پرشانت

پورنیہ، 16 جولائی (یو این آئی) جن سوراج کے معمار

پرشانت کشور نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے سوال کیا کہ اگر جعلی ووٹروں کی شناخت کے لیے ووٹر لسٹ نظر ثانی کا کام کیا جا رہا ہے تو کیا نریندر مودی حکومت 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ان جعلی ووٹروں کے ووٹوں سے اقتدار میں واپس آئی؟ اپنی 'بہار بدلاو یاترا' کے دوران مسٹر کشور نے کہا کہ پورے بہار میں اسمبلی انتخابات سے محض چند ماہ قبل ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام کیا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ نظر ثانی کا کام جعلی ووٹرز کی نشاندہی کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام بی جے پی کے اشارے پر کروا رہا ہے۔ ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی کی حکومت ان جعلی ووٹروں کے ووٹوں سے مرکز میں اقتدار میں واپس آئی ہے؟ جن سوراج لیڈر نے کہا کہ اگر لوک سبھا انتخابات کے وقت ووٹر لسٹ میں کوئی تضاد نہیں تھا اور نریندر مودی کی حکومت درست ووٹروں کے ووٹوں سے منتخب ہوئی ہے تو بہار اسمبلی انتخابات میں اسی ووٹر لسٹ کی بنیاد پر انتخابات کرانے میں کیا حرج ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹر لسٹ میں جعلی ووٹروں کی ایک بڑی تعداد کو شامل کیا گیا تو اس انتخاب کے نتیجہ پر ہی سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ جس ووٹر لسٹ کی بنیاد پر لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی حکومت کو بہار سے اتنی زیادہ حمایت ملی، بی جے پی اسی ووٹر لسٹ پر سوال اٹھا رہی ہے۔

ہندوستان بنگلہ دیش میں ستیہ جیت رے کی آبائی املاک کو میوزیم بنانے میں تعاون دینے کو تیار

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں مشہور فلمساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی املاک کو منہدم کئے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بنگلہ دیش حکومت سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے اور اس جگہ کو میوزیم کی شکل دینے پر غور کرنے کے لئے کہا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ وزارت خارجہ نے منگل کی رات دیر ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں مشہور فلمساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی املاک جوان کے دادا اور معروف ادیب اپیندر کشور رے چودھری کی تھی کو منہدم کرنا تکلیف دہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ جائیداد اب بھی بنگلہ دیش حکومت کی ملکیت میں ہے اور یہ خستہ حال حالت میں ہے۔ عمارت کی تاریخی حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو بنگلہ ثقافتی نشاۃ ثانیہ کی علامت ہے، یہ بہتر ہوگا کہ اس کے انہدام پر نظر ثانی کی جائے اور ساہتیہ میوزیم کی علامت اور ہندوستان اور بنگلہ دیش کی مشترکہ ثقافت کی علامت کے طور پر اس کی مرمت اور تعمیر نو کے متبادل پر غور کیا جائے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اس مقصد کے لئے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

سری لنکا کے وفد کی خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) 14 سیاسی جماعتوں پر مشتمل سری لنکا کے 24 رکنی وفد نے بدھ کے روز قومی دارالحکومت میں ہندستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات کی دو ہفتوں کے لیے یہ وفد ہندوستان کے دورے پر ہے اور اس کا مقصد "پڑوسی پہلے" کی پالیسی کے تحت ہند-سری لنکا شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 14 سیاسی جماعتوں کے نوجوان رہنماؤں پر مشتمل سری لنکا کے 24 رکنی وفد نے ہندوستان میں دو ہفتوں کے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات کی۔ خارجہ سکریٹری نے ہند-سری لنکا شراکت داری کو مضبوط بنانے میں "پڑوسی پہلے" پالیسی کے تحت اسٹیک

ہولڈرز کی حیثیت سے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری لنکا کے وفد کا یہ دورہ اپریل 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 'نہایت مفید' دورہ کے بعد ہو رہا ہے۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے اس دورے نے ہندوستان کی 'پڑوسی پہلے' پالیسی اور سمندر پر مبنی وژن کے تحت سری لنکا کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ صدر دیسانائیکے کی دعوت پر سال 2015 کے بعد وزیر اعظم مودی کا یہ سری لنکا کا چوتھا دورہ تھا جہاں انہوں نے سری لنکا کے صدر سے تفصیلی مذاکرات کیے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت کا مرکز مشترکہ تاریخ پر مبنی اور عوامی سطح پر مضبوط روابط سے قریبی دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنا تھا۔ دونوں ممالک کے اعلیٰ قیادت نے روابط، ترقیاتی تعاون، اقتصادی تعلقات، دفاعی شراکت، مفاہمتی اقدامات اور ماہی گیروں کے دیرینہ مسائل سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر اعادہ کیا کہ ہندوستان اپنی "پڑوسی پہلے" پالیسی اور سمندری وژن کے تحت سری لنکا کی اقتصادی بحالی اور استحکام میں مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

اردو زبان کو غیر ضروری طور پر فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے: محبوبہ مفتی

سری نگر، 16 جولائی (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے نائب تحصیلدار کی اسامی کے لیے اردو زبان کی اہلیت سے متعلق جموں و کشمیر ریونیو سروس رولز پر سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی پابندی کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ عدلیہ "تقسیم کار سیاست سے متاثر" دکھائی دے رہی ہے۔ بدھ کو ایک بیان میں سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اردو، جو جموں و کشمیر کی سرکاری زبان ہے، کو غیر ضروری طور پر فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا: 'اردو سرکاری زبان ہے اور آج بھی جموں و کشمیر میں ریونیو ریکارڈز اور انتظامی امور اردو میں ہی مرتب کیے جاتے ہیں، ایسے میں نائب تحصیلدار جیسے حساس عہدے کے امیدوار کے لیے اردو زبان کا بنیادی علم ہونا بالکل منطقی اور انتظامی تقاضا ہے۔' محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ اس اہلیت کی شرط کسی بھی قسم کی تفریق یا امتیاز پر مبنی نہیں بلکہ انتظامی سلیقہ کاری سے جڑی ہوئی ہے۔ سی اے ٹی نے حال ہی میں جموں و کشمیر ریونیو سب آرڈینیٹ سروس رولز 2009 کی اس شق پر عبوری روک لگا دی جس کے تحت نائب تحصیلدار کے لیے اردو میں فراغتِ تعلیم شرط تھی۔ سی اے ٹی کے فیصلے کے بعد، جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ نے نائب تحصیلدار کے عہدے کے لیے جاری کی گئی بھرتی کی کارروائی کو تاحکم ثانی ملتوی کر دیا ہے۔ جے کے ایس ایس بی کے نوٹس میں کہا گیا: 'یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سی اے ٹی جموں کی طرف سے جاری عبوری ہدایت کی روشنی میں نائب تحصیلدار کی اسامی کے لیے درخواستیں طلب کرنے کا عمل مؤخر کیا جاتا ہے، جب تک کہ مزید احکامات نہ دیے جائیں۔'

کرناٹک ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو آر سی بی بھگدڑ رپورٹ کو عام کرنے کا دیا حکم

بنگلورو، 16 جولائی (یو این آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ 4 جون کے بھگدڑ کے واقعہ پر اپنی اسٹیٹس رپورٹ عام کرے، جس نے رائل چیلنجرز بنگلور میں ایم چنا سوامی اسٹیڈیم کے باہر آئی پی ایل کی فتح کے جشن کو شدید دھچکا دیا۔ اس سانحے میں، 11 افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے اس رپورٹ کو خفیہ رکھنے کی درخواست کی تھی، لیکن عدالت نے پیر، 14 جولائی کو واضح طور پر کہا ہے کہ اس طرح کی رازداری کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے، اور یہ صرف 'حکومت کے نقطہ نظر میں حقائق کی پریزینٹیشن' ہے۔ عدالت نے حکومت کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس رپورٹ کو کیس کے دوسرے پہلوؤں - آر سی بی، کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) اور ڈی این اے انٹرٹینمنٹ نیٹ ورک جو فرنچائز کے ایونٹ کے شراکت دار ہیں، کو بھی پیش کریں۔ اس دوران فرنچائز سی آئی ڈی کی تفصیلی تحقیقات اور مرکزی انتظامی ٹریبونل (سی اے ٹی) کی دو رکنی بینچ رپورٹ کی منتظر ہے۔ یہ بنچ سرکاری اور عوامی ملازمین سے متعلق معاملات کی تحقیقات کرنے والا ایک نیم عدالتی ادارہ ہے۔ سینئر آر سی بی اور ڈی این اے عہدیداروں نے پچھلے ایک ماہ میں اپنے بیانات جمع کرائے ہیں۔ ابھی تک فیصلے کی کوئی مقررہ تاریخ عام نہیں کی گئی ہے۔ یکم جولائی کو، سی اے ٹی کی دو رکنی بینچ نے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم کے باہر بھیڑ کے بارے میں ایک اہم تبصرہ کیا۔ ٹریبونل نے پایا کہ آر سی بی نے اسٹیڈیم کے باہر تین سے پانچ لاکھ افراد کے ہجوم کو اپنی طرف راغب کیا، جب فرنچائز نے اپنی پہلی آئی پی ایل خطابی جیت کے فوراً بعد ہی 3 جون کو سوشل میڈیا پر فتح کے جلوس کا اعلان کیا۔ اس کیس کی تفتیش سی اے ٹی کو سونپی گئی تھی جب بنگلورو (مغرب) کے انسپکٹر جنرل وکاس کمار اور ایڈیشنل کمشنر وکاس کمار کے ذریعہ ایک درخواست دائر کی گئی تھی۔

ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے کانگریس کی پہل خوش آئند: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر، 16 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کانگریس کی طرف سے وزیر اعظم کو ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے خط لکھنے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے اسے ایک مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'ہم وہی مانگ رہے ہیں جو ہم سے وعدہ کیا گیا تھا۔' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان باتوں کا اظہار جموں کے مضافات میں ایک اسپتال کے افتتاحی پروگرام کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مشترکہ خط لکھ کر آنے والے مانسون اجلاس میں جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ دینے سے متعلق قانون سازی کا مطالبہ کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اس اقدام پر کانگریس قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: 'یہ بہت خوش آئند بات ہے۔ ہم کب سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے کہ اپوزیشن جموں و کشمیر کی آواز کو دہلی اور پارلیمنٹ میں بلند کرے۔ میں کھڑگے صاحب اور راہل گاندھی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ریاستی درجے کا معاملہ مرکز کے سامنے اٹھایا۔' انہوں نے مزید کہا کہ ہم کوئی نیا مطالبہ نہیں کر رہے۔ ریاستی درجہ ہمیں پارلیمنٹ میں، عدالت عظمیٰ میں اور مختلف عوامی مواقع پر بار بار وعدے کے تحت دیا جانا تھا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اب وقت آ چکا ہے کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دوبارہ دیا جائے۔ جب ان سے کانگریس کی جانب سے مانسون اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کی اطلاعات سے متعلق سوال کیا گیا تو عمر عبداللہ نے کہا: 'ہماری ان سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ جب بات ہوگی تو ہم دیکھیں گے ہمیں کیا کرنا ہے۔' واضح رہے کہ جموں و کشمیر کو 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنایا گیا تھا۔ تب سے مختلف سیاسی حلقے اور عوامی نمائندے ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ کرتے آ رہے ہیں۔

کھڑگے اور راہل گاندھی نے مودی کو خط لکھ کر جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے اور لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا بل لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ پچھلے پانچ برسوں سے ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے جائز، آئینی اور جمہوری حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی ریاست کا درجہ ختم کر کے اسے مرکز کے زیر انتظام خطہ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں بل پیش کر کے جموں و کشمیر کے مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے حکومت سے لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے لیے بل لانے کا بھی

مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنا وہاں کے لوگوں کی ثقافتی، ترقیاتی اور سیاسی توقعات کو پورا کرنے میں اہم اقدام ثابت ہوگا اور اس سے وہاں کے لوگوں کے حقوق، زمین اور شناخت کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ جموں و کشمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی حکومت نے کبھی کسی ریاست کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تبدیل نہیں کیا۔ اس کے برعکس مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ریاست کا درجہ دیا گیا ہے لیکن جموں و کشمیر کے معاملے میں حکومت نے یہ بے مثال کام کیا ہے اور اب اس کے ریاستی درجے کو بحال کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ مسٹر مودی کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی کئی بار جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پارلیمنٹ کے اس اجلاس میں جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ مل جائے گا اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے آئینی حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

نتیش کمار حکومت نے ہزاروں نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کئے: راجیو

پٹنہ، 16 جولائی (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لا کر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ مسٹر پرساد نے میڈیا میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لا کر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے منعقدہ بہار بزنس کنیکٹ 2024 میں تقریباً ایک لاکھ 81 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر اتفاق کیا جس میں تقریباً 850 کروڑ کے 41 پروجیکٹوں کو منظوری دینے کا کام مکمل کیا گیا۔ 1.81 لاکھ کروڑ کی ان سرمایہ کاری کی تجاویز میں پروڈکٹ۔ مخصوص صنعتی زون شامل ہیں، جن میں بیگوسرائے اور مغربی چمپارن میں کھلونا صنعت اور پلاسٹک کی تیاری اور حاجی پور میں فارما حب کا قیام شامل ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ نتیش حکومت کی صنعت نواز پالیسیوں کی وجہ سے ٹیکسٹائل، لیدر، فوڈ پروسیسنگ، پیکیجنگ، مشینری، ایتھنول، سیمنٹ، اور آٹوموبائل مینوفیکچرنگ جیسے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاروں کو مسلسل راغب کیا جا رہا ہے۔ برٹانیہ، پیپسی، کوکا کولا جیسی بڑی عالمی کمپنیوں نے بہار میں اپنے پلانٹ لگائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نوادہ کے وارسلی گنج میں 1600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے امبوجا سیمنٹ فیکٹری قائم کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ریاست کی صنعت کی پالیسی کے مطابق، الٹرا ٹیک سیمنٹ نے ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی ہے۔ وہیں مائیکرو فوڈ پروسیسنگ اسکیم کے تحت دس ہزار سے زائد درخواست دہندگان کے لیے قرضے منظور کیے جا چکے ہیں جن میں سے تقریباً 6 ہزار 589 یونٹس نے کام شروع کر دیا ہے۔ جے ڈی یو لیڈر نے کہا کہ پچھلے دو سالوں میں نتیش کمار کی حکومت پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا ہے اور ریاست میں سرمایہ کاری کے لیے بہتر ماحول بنا ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست میں 2300 سے زیادہ چھوٹے اور بڑے کارخانے قائم ہو چکے ہیں جہاں تقریباً 55 ہزار نوجوانوں کو براہ راست روزگار ملنے کی امید ہے۔

نتیش کمار نے ریاست میں اساتذہ کے خالی عہدوں کو بھرنے کی ہدایت دی

پٹنہ، 16 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے محکمہ تعلیم کو ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کے خالی عہدوں کا فوری طور پر حساب لگانے اور انہیں بھرنے کا عمل شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ مسٹر نتیش کمار نے آج ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ریاست میں اساتذہ کے خالی عہدوں کا حساب لگانے کے بعد، ان کی تقرری کا عمل ٹی آر ای- 4 امتحان کے ذریعے شروع کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے بھرتی میں خواتین کو دیئے گئے 35 فیصد ریزرویشن کی تعمیل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بہار

حکومت کے محکمہ تعلیم کی طرف سے جاری کردہ سابقہ اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں دو لاکھ سے زیادہ اساتذہ کے عہدے خالی ہیں، جن میں سے تقریباً 36 ہزار سیکنڈری اور 33 ہزار ہائر سیکنڈری سطح کے اساتذہ کے لیے ہیں۔ نئی تشخیص میں یہ ڈھائی لاکھ سے زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ بہار حکومت کے محکمہ تعلیم نے حال ہی میں نوٹیفکیشن جاری کیا تھا اور 7279 عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کی تھیں۔ ان میں سے 5534 پہلی سے پانچویں جماعت تک کے اساتذہ کے لیے ہیں اور 1745 چھٹی سے آٹھویں تک کے اساتذہ کے لیے ہیں۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ سلیکشن ٹیسٹ کا انعقاد کیا جائے گا جس کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 28 جولائی ہے۔

اتفاق رائے قائم کر کے پارلیمنٹ کے اجلاس کی کارروائی چلانا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے ٹھیک پہلے کانگریس نے حکومت سے کہا ہے کہ ایوان کی کارروائی کو بحسن و خوبی چلانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس کے لیے اپوزیشن کے ساتھ اتفاق رائے سے کام کرنا ضروری ہے کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا کہ پارلیمنٹ کی کارروائی کو بحسن و خوبی چلانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور پارلیمنٹ کے اجلاس کے لیے حکومت کو اپوزیشن کے ساتھ اتفاق سے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ اس حکومت نے پہلے ایسا نہیں کیا اور دوسری پارٹیوں کو کوئی اہمیت نہیں دی اور حکومت کوئی بھی بل اچانک لاتی ہے اور اسے بغیر بحث کے پارلیمنٹ میں پاس کروا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی کارروائی اسی صورت میں صحیح طریقے سے چل پائے گی جب حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے ہو اور یہ اتفاق رائے پیدا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہر حکومت میں ایسا ہوتا رہا ہے اور ہم نے متعدد وزرائے اعظم کے دور میں ایسا ہی ہوتا دیکھا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے گزشتہ 11 سالوں میں جس طرح سے پارلیمنٹ میں اچانک بل پیش کیے جاتے ہیں، اور اس کو فوری طور پر پاس کرنے کے لیے کہا جاتا ہے، جمہوریت کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ جمہوریت میں آمریت کی توپ نہیں چلتی ہے۔"

پریاگ راج اور وارانسی میں گنگا کی سطح آب میں اضافہ، انتظامیہ الرٹ

لکھنؤ، 16 جولائی (یو این آئی) پورے شمالی ہندوستان میں بارش کے دوران اتر پردیش میں گنگا اور جمنا سمیت زیادہ تر ندیوں کی پانی کی سطح میں اضافے سے سیلاب کا خطرہ پیدا ہونے لگا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے پریاگ راج، وارانسی، کانپور، بہرائچ اور کنوج سمیت کئی علاقوں میں سیلاب سے بچنے کے لئے مناسب انتظامات کیے ہیں۔ سیلاب کی چوکیوں سے ندیوں کے پانی کی سطح کی نگرانی کی جارہی ہے۔ پریاگ راج میں گنگا اور جمنا ندیوں کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے ناگواسوکی، چھوٹا بگھاڑا، سلوری، داراگنج اور کچاری جیسے نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے لگا ہے۔ اگرچہ اس وقت گنگا اور جمنا ندی خطرے کے نشان سے نیچے ہیں، لیکن خطرہ ٹلا نہیں ہے۔ دونوں ندیوں میں سرخ نشان 73.84 میٹر پر طے ہے اور پانی کی سطح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے پیش نظر، انتظامیہ نے پوری چوکسی برتنی شروع کر دی ہے۔ ممکنہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو خالی کرایا جا رہا ہے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے اور امدادی کیمپ بھی تیار کیے گئے ہیں۔ فلڈ کنٹرول روم کو 24 گھنٹے فعال موڈ میں رکھا گیا ہے، جہاں سے ہر علاقے کی نگرانی کی جارہی ہے۔ مقامی شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں اور اپنی اور اپنے کنبے کی حفاظت کے پیش نظر محفوظ مقامات پر رہیں۔ وارانسی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق، گنگا کے پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کی وجہ سے، گھاٹ کے ساتھ ساتھ ہزاروں ملاحوں اور چھوٹے دکانداروں کے ذریعہ معاش پر بحران کے بادل چھانے لگے ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق، کاشی میں گنگا کا انتباہی نشان 26.70 میٹر ہے، جبکہ پانی کی سطح 70.68 میٹر تک پہنچ گئی ہے۔ گنگا انتباہی نشان سے محض 56.1 میٹر نیچے بہہ رہی ہے۔ پانی دشاشومیدھ گھاٹ پر واقع شیتلا مندر میں داخل ہو گیا ہے۔ کاشی کے سبھی گھاٹ زیر آ گئے ہیں۔

ادھم پور تصادم میں مارا گیا دہشت گرد جیش محمد کا اعلیٰ کمانڈر 'حیدر' تھا: پولیس سربراہ

جموں، 16 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس نالین پربھات نے بدھ کو ایک اہم انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ حالیہ دنوں ادھم پور ضلع کے بسنت گڑھ جنگلات میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں مارا گیا دہشت گرد کالعدم تنظیم جیش محمد کا اعلیٰ کمانڈر حیدر تھا، جو گزشتہ چار برسوں سے علاقے میں سرگرم تھا۔ ڈی جی پی نالین پربھات نے پولیس اسٹیشن اکھنور میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: 'ہماری انسداد دہشت گردی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ حال ہی میں بسنت گڑھ کے علاقے میں ہمیں ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی جہاں ایک سینئر جیش محمد کمانڈر کو ہلاک کیا گیا، جو کہ پچھلے چار سال سے اس علاقے میں سرگرم تھا۔ ہم ایک ایک کر کے تمام دہشت گردوں کا خاتمہ کریں گے۔' واضح رہے کہ 26 جون کو پاکستان سے تعلق رکھنے والا جیشِ محمد کا دہشت گرد، جس کا کوڈ نام 'مولوی' تھا، بسنت گڑھ کے گھنے جنگلات میں ایک تصادم کے دوران مارا گیا تھا۔ تاہم خراب موسم، مشکل جغرافیہ اور گھنے جنگلات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے تین ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ڈی جی پی نے موجودہ وقت میں جموں کے جنگلاتی علاقوں میں سرگرم دہشت گردوں کی تعداد بتانے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعداد و شمار عوامی طور پر نہیں بتائے جا سکتے۔ پولیس سربراہ نے عوام اور پولیس کے درمیان بہتر روابط کی بھی تعریف کی اور کہا کہ عوامی تعاون کے بغیر پولیس کی کامیابی ممکن نہیں۔ ڈی جی پی نالین پربھات نے کہا: 'اکھنور سیکٹر میں امسال کے اوائل میں جو کامیاب آپریشن ہوا وہ عوام سے ملنے والی بروقت اطلاع کی بدولت ممکن ہو سکا۔ عوامی تعاون کے بغیر بڑے چیلنجز کو عبور کرنا مشکل ہوتا۔

شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، فارسی زبان میں مختلف کورسز پیش کرتا ہے

مندرجہ بالا کورسز میں آن لائن بیچز دستیاب ہیں۔

01۔ فارسی زبان میں
سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ایڈوانسڈ ڈپلومہ کورسیس
دورانیہ: 60 سیشن (20 ہفتے) ہفتے میں 3 گھنٹے
دن: سنیچر/اتوار
رابطہ :
7021500531/7889616116

02۔ سرٹیفکیٹ کورس برائے
ہندوستان کے تاریخی فارسی دستاویزات اور مخطوطات کا مطالعہ
دورانیہ: 60 سیشن (20 ہفتے) ہفتے میں 3 گھنٹے
دن: منگل، بدھ اور سنیچر
وقت: شام 08:30 تا 09:30
رابطہ :
9850829794/7021500531

03۔ سرٹیفکیٹ کورس برائے
ہندوستان کے فارسی سکوں کا مطالعہ
دورانیہ: 60 سیشن (20 ہفتے) ہفتے میں 3 گھنٹے
دن: پیر، جمعرات اور جمعہ
وقت: شام 08:30 تا 09:30
رابطہ
:9866591981/7021500531

04۔ سرٹیفکیٹ کورس
کشمیری زبان میں
اہلیت ایس۔ ایس۔ سی
دورانیہ: 60 سیشن، ہفتے میں 3 گھنٹے۔
دن: اتوار
وقت: صبح 11:00 تا دوپہر 02:00 بجے تک
رابطہ:/ 70069665787/889616116

مذکورہ کورسس میں داخلے لیکر فارسی کی لازوال دنیا میں اپنا پہلا قدم رکھیں۔
داخلہ لینے کی آخری تاریخ 31 جولائی ہے۔
مزید معلومات کے لئے رابطہ قائم کریں:
دفتر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، دوسرا منزلہ، روم نمبر ۲۲۱، رانا ڈے بھون، ممبئی یونیورسٹی الینا کیمپس،
سانتاکروز (ایسٹ)، ممبئی
.400098